www.novelsclubb.com
حیانور
Creation
ناولز کلب
سرگوشیاں
سارہ طاہر
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

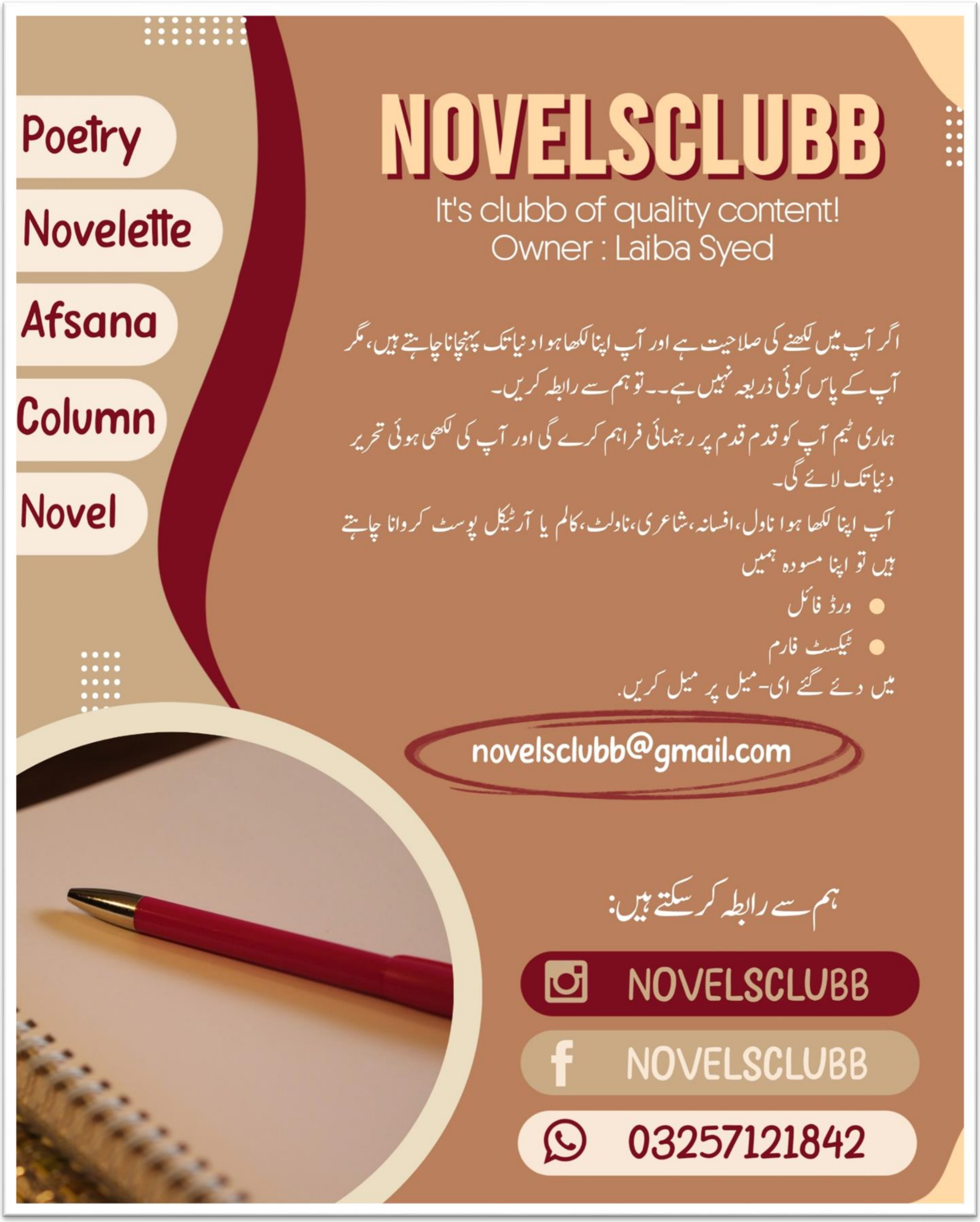
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

سرگوشیاں

از قلم

سارہ طاہر

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے کالا اور سفید رنگ کبھی پسند نہیں رہا تھا۔ارے بھی! یہ بھی کوئی رنگ تھے بھلا؟ سفید۔۔۔ جیسے رنگوں کا سرے سے کوئی وجود ہی نہ ہو، مگر اس سے زیادہ تو کالا ناقابل قبول تھا۔ کہتے ہیں کئی رنگوں کو ملا دیا جائے تو کالا بن جاتا ہے۔یہ کیا بات ہوئی؟ مطلب سیاہی کئی رنگوں کو اپنا اصل کھونے پر مجبور کر دیتی ہے۔یہ بات اسے سخت کھلتی تھی۔یہ تو وہی بات ہو گئی ناں کہ ایک غم زندگی کی تمام تر خوشیوں کو دیمک کی طرح کھا جاتا ہے۔یہ راحم طفیل سعید خان کی سوچ تھی۔اسے اس طرح کی ناامیدی کی باتیں کبھی پسند نہیں رہی تھیں۔بس جو رب دے، اس پر شکر، جو نہ دے اس پر ۱۰ گنا زیادہ شکر۔بس وہ ایک بار جو ۹ سال کی عمر میں پہلی بار کعبہ شریف کو اپنی روبرو پایا تو دل عقیدت و احترام سے بھر گیا۔اور قدموں کو راحت بخشتا وہ سفید مقدس فرش، سبحان اللہ۔اس سے زیادہ ان دو رنگوں کو اس نے کبھی لفٹ نہ کرائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

★★★

وہ زر مینے گل اور فاطمہ رانی تھیں۔راحم کی ہم جماعت اور ہم قبیلہ۔وہ تینوں نیازی خاندان کے ایک اعلٰی قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔راحم کے ابا حضور طفیل سعید خان نیازی جنہیں اپنے اعلٰی حسب ونسب اور قبیلے پر بے حد غرور تھا،ان کی طرف سے خاص ہدایات تھیں کہ وہ اپنے قبیلے کے علاوہ کسی بچے سے میل جول نہ رکھے،اور کلاس میں بچوں کی کل تعداد بھی صرف پندرہ تھی۔ اس کے قبیلے کی صرف دو لڑکیاں تھیں اور وقت تو گزارنا ہی تھا لہٰذا جو تھی جماعت میں راحم سعید ان دونوں کی تیسری سہیلی بن گیا۔اسکے دو کزن طیب اور فاروق سے بھی گاڑھی چھنتی تھی۔یہ طیب سے آٹھ سال بڑے احتشام بھائی کی بھاری بھرکم بالیوود کلیکشن کا ہی اثر تھا کہ طیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور فاروق کے سامنے وہ بے حد فخر کے ساتھ زرمینے اور فاطمہ کو اپنی گرل فرینڈز قرار دیا کرتا۔ آگے سے ان دونوں کی مرعوب شکلیں دیکھ کر اس کی روح اندر تک سرشار ہو جاتی۔

ایک بار احتشام بھای اپنے کسی دوست کو اپنے ساتھ لے آئے۔اس شام وہ انہی کے ساتھ گھر پر موجود تھا۔وہ بے دیہانی میں لمبی لمبی چھوڑنے میں مصروف تھا جب ان دونوں نے ساری باتیں سن لیں۔بھائی کا دوست تو شدت غم سے نڈھال ہوتے ہوئے ان کے سینے سے جا لگا۔ احتشام بھائی کا منہ بھی پونے چار انچ تک کھل گیا۔

"اوئے ہمیں ایک نہیں مل رہی،تُو دو دو رکھ کے بیٹھا ہے؟!"

بھائی نے اسے گتی سے پکڑ کر تین چار چپیڑیں رکھ کر لگائیں۔ مگر جی راحم تو بڑے دل والا تھا، دوسروں کے بارے میں اچھا گمان کرنے والا۔بیچارے بھائی نے شاید اسی تھپکی دینا ہو گی اور وہ ذرا زیادہ زور سے لگ گئی ہو گی۔ عین ممکن ہے ناں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس فیڈر جیسے منھ کے ساتھ اس نے دو دو سیٹ کی بوئی ہیں، اور ہم؟ لالی پاپ چوستے چوستے "وادیٔ نیلم سے چھلانگ ماردیں؟"

www.novelsclubb.com

بھائی کے اس دوست نے اب کی بار غم سے دوہرے ہوئے بے ہوش ہونے کی کوشش کی، مگر بھائی کی ایک لات نے اسے اچھل کر کھڑا ہونے پر مجبور کر دیا۔ ان کے حسد بھرے اس فقرے پر راحم نے غرور سے ناک چڑھائی۔

"محنت کر حسد نہ کر"

اس نے صرف دل میں ہی سوچا۔ زبان سے ادا کر کے مزید مار کھانے کا کوئی موڈ نہ تھا۔ بہر حال اس ایک واقعے نے راحم سعید کو بے حد تسکین پہنچائی۔

www.novelsclubb.com

★★★

"یار میں جب بھی دو باتیں زرمینہ سے کرتا ہوں تو فاطمہ کوئی نا کوئی بہانہ بنا کر لڑنے لگتی ہے۔ وہ مجھے لے کر بہت ٹچی ہے ناں۔ پھر جب میں اسے منانے لگتا ہوں تو زرمینے اپ سیٹ ہو جاتی ہے۔ میں تو دونوں کے درمیان پس کر رہ جاتا ہوں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک بار چہرے پر انتہائی درد کے تاثرات سجا کر راحم نے طیب سے ذکر کیا تو اس کی ٹھنڈی آہوں نے اس کے اندر تک سرشاری بھر دی۔

جبکہ حقیقت یہ تھی کہ جب بھی راحم، فاطمہ اور زرمینے کو فارغ وقت ملتا تو وہ گھر گھر کھیلا کرتے تھے، وہ بھی راحم ان دونوں کی اماں بنا کرتا تھا۔ کبھی ماں دونوں بچیوں کے لڑنے پر انہیں ڈانٹ رہی ہوتی، کبھی کھانا بناتے ہوئے ماں کا ہاتھ جل جاتا تو دونوں بچیاں ان کی خدمت میں جت جاتیں، کبھی کچھ، تو کبھی کچھ۔ ماں اور بچیوں کے بظاہر حلیے میں صرف اتنا فرق ہوتا کہ ماں نے یونیفارم کے اوپر ایک پورے تھان کے سائز جتنی پشمینہ شال اوڑھ رکھی ہوتی۔ یہ شال زرمینہ کی تھی۔ پہلے پہل تو اس ظلم عظیم پر راحم نے بے حد رولا ڈالا، مگر وہ دو تھیں اور راحم اکیلا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" یہ مجھے کالی شال نہیں پہننی، کسی بھی دوسرے کلر میں لے آؤ"

جب راحم کے لاکھ سمجھانے کے باوجود وہ دونوں اس کے ماں کا رینک بدلنے پر نہ مانیں تو آخر میں اس نے تنگ آکر کہا۔اور زرمینہ بغیر اعتراض کیے اگلے دن اسی طرح کی دوسری شال بھورے رنگ میں لے آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راحم کی دس سال مردانہ انا نے اسے غیرت دلانے کی کوشش کی تو وہ اس کے اصرار پر بول اٹھا۔

"یار اماں کی بجائے میں تم دونوں کا ابا بن جاؤں؟"

زرمینہ کچھ بے وقوف سی تھی، وہ فوراً مان گئی مگر فاطمہ تھوڑی تیز طرار تھی۔

"زرمینہ کا تو پتہ نہیں، لیکن تم میرے بابا جیسے کبھی نہیں ہو سکتے۔"

www.novelsclubb.com

"کیوں نہیں ہو سکتا میں ان جیسا؟ ایسی کیا خاص بات ہے ان میں؟"

راحم نے تیوریاں چڑھا کر پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ چوبیس میں سے دس گھنٹے اپنی ناک میں انگلی سجا کر نہیں رکھتے۔"

اوراِس بات پر اسکی دس سالہ مردانہ انانے ہاتھ جوڑ کر اسے بھاں بھاں کر کے رونے سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ پھر اس میں اتنا پوچھنے کی بھی ہمت نہ رہی کہ "کیا تمہاری اماں ایسا کرتی ہیں؟"

پھر کبھی اس نے ان دونوں کا باپ بننے کا ذکر نہ کیا۔ کچھ دوستوں کے سامنے ماری گئی بھڑکوں کا اثر تھا وہ ان دونوں کو اپنی بہن بنانے پر تیار نہ تھا۔ تو فی الحال ماں والا رول ہی ٹھیک تھا.

★★★

شام کے ساڑھے چھ بج چکے تھے۔ اور وہ جس کے منہ پر سارا سارا دن بارہ بجے رہتے تھے، چھ بجے کے بعد اس کا موڈ بھی خوشگوار ہونے لگتا تھا۔ آج تو عبیرہ کو اس سے ڈھیر ساری باتیں کرنا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھیں۔ایک ایک منٹ اس پر گھنٹے کی مانند گزر رہا تھا۔وہ اسے نظر تو آرہا تھا مگر اُف یہ ظالم سماج۔ وہ اس سے صرف تنہائی ہی میں بات کرتی تھی۔سب کے سامنے اس سے ہمکلام ہونے کی جرات وہ کبھی خود میں نہ پاتی تھی۔

"اماں مجھے نیند آرہی ہے۔میں سونے جا رہی ہوں۔"

وہ سب گھر میں اماں کے ساتھ زیادہ تر اردو میں ہی بات کیا کرتے تھے۔اس کی والدہ پڑھی لکھی خاتون تھیں۔منجی بسترے پہلے ہی بچھائے جا چکے تھے تو وہ بھی ایک پر جا کر دراز ہوگئی۔یہاں چھ بجے سونا کوئی غیر معمولی بات تو نہ تھی۔سات بجے تک تو ویسے بھی تمام اہل علاقہ سو جایا کرتے تھے۔

ٹھیک بیس منٹ بعد اس کی آنکھ کھل گئی۔وہ اسکی آنکھوں کے بالکل سامنے تھا۔عبیرہ نے ایک نظر اسے گھورا مگر اس میں اس بیچارے کی بھی کیا غلطی تھی۔وہ تو تیار بیٹھا تھا مگر عبیرہ ہی تھی جو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب کے سو جانے کا انتظار کرتی۔ ابھی سات بجنے میں دس منٹ تھے۔ ویسے تو عام طور پر اماں گھر کے کاموں سے پونے سات تک ہی فارغ ہو جاتی تھیں مگر آج سب سے چھوٹے بھائی پانچ سالہ علی کی فرمائش پر انھوں نے پنجیری بنائی تھی جس کی وجہ سے رات کا کھانا بھی تاخیر کا شکار ہو گیا تھا۔ آٹا، سوجی اور ماں کے ہاتھ کا لمس۔۔۔ کیا اس سے زیادہ مسحور کن خوشبو آج تک وجود میں آئی ہو گی؟ وہ کر بار صرف سوچ کر ہی رہ جاتی۔ حلوے کو مکمل طور پر تیار کرتے کرتے آج اماں کو اضافی دس منٹ لگ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"نی بیرو۔۔ آجا میری دھی رانی"

اماں جس دن بے حد موڈ میں ہوتی اسے "بیرو" کہہ کر پکارتی۔ وہ بیزاری سے اٹھی اور زبردستی چند نوالے اپنے حلق میں اتارے آج وہ جس قدر وہ برے موڈ میں تھی، وہ پنجیری کے شایان شان نہیں تھا، لہذا وہ اب کل ہی اسے کھائے گی۔ اس کا دل بے حد بوجھل ہو رہا تھا، جو اسے ہلکا کرنا تھا ۔سب ہی جانتے تھے کہ وہ دن میں سوتی اور رات میں جاگتی تھی۔ اس لیے اماں نے اس کا کٹورا الگ رکھ دیا۔ انھوں نے کبھی بھی اس سے سوال نہیں کیا تھا کہ وہ رات کو جاگ کر کیا کرتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس حالت کے ساتھ وہ زیادہ سے زیادہ کر بھی کیا سکتی تھی؟ ویسے بھی اسے تو سات خون معاف تھے۔

★★★

ان دونوں سے دوستی کے دوران یہ راحم کی پہلی سالگرہ تھی۔اسے یقین تھا کہ دونوں نے اس کے لیے کوئی نا کوئی تحفہ ضرور لے رکھا ہے وہ سکول گیا تو پوری کلاس نے اسے مبارکباد دی۔ سب سے بلند آوازیں فاطمہ اور زرمینے کی تھیں اور بریک میں ان دونوں نے اپنا تیار کیا ہوا تحفہ اسکے سامنے کر دیا۔

www.novelsclubb.com

اس نے ایک نظر ان دونوں کو پھر ان کے تحائف کو دیکھا اور ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گیا۔فاطمہ نے اس کے لیے کالے رنگ کا اسپائڈر مین والا جیومیٹری باکس لے رکھا تھا،جو اس کے امیر کبیر چاچو اسلام آباد سے اس کی فرمائش پر لائے تھے۔اور زرمینہ کہیں سے تین تعویز اٹھا لائی تھی .

"یہ تم تین تعویز کس کے لیے لائی ہو؟"

زرمینے کا تحفہ دیکھ کر اسے حقیقتاً صدمہ ہوا تھا۔

وہ ناں.... کارٹونز میں لوگ ایک دوسرے کو فرینڈ شپ بینڈز پہناتے ہیں، مگر میرے گھر" کے پاس کوئی اچھی دکان ہی نہیں۔ اس لیے میں نے ماما کے ساتھ جا کر پیر صاحب سے تین "تعویذ بنوا لیے۔ اب ہم تینوں ایک ایک اپنے گلے میں ڈال لیں گے۔

وہ عقلمند تھی یہ راحم جانتا تھا، لیکن عقل کے اتنے زیادہ مادے نے اسے بے حد بور کیا.

اچھا دیکھو۔ تم دونوں میری بات غور سے سنو۔ یہ کالا رنگ تو مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے۔ نہ" "میں تمہارا جیومیٹری باکس لوں گا اور نہ تمہارا تعویز۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ باری باری بولا۔

ویسے بھی اماں کہتی ہیں تعویز پہننا تو شرک ہوتا ہے ناں۔ تو تم لوگوں نے مجھے وِش کیا بس اتنا ہی کافی ہے، تھینک یو ."

آخر میں وہ تھوڑا سا مسکرایا۔ اسکی باتیں سن کر فاطمہ کو تو آگ ہی لگ گئی، وہ اسے سلواتیں سنانے لگی۔

"ہمارے گفٹس کی تمہارے نزدیک کوئی حیثیت نہیں ہے؟"

"کوئی دوستوں کے ساتھ ایسا بھی کرتا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور بلا بلا۔۔۔

وہ ساتھ ساتھ خاموشی سے لنچ میں لایا انڈا پراٹھا کھاتا رہا۔آج اماں نے خاص طور پر آملیٹ پر پنیر ڈالا تھا جو اسے بے حد پسند تھا۔فاطمہ کا لیکچر جاری تھا۔اچانک راحم کو کہیں سے بے حد سریلا میوزک سنائی دیا۔وہ میوزک کچھ اتنا زبردست تھا کہ بے اختیار اس کا جسم اس کی بیٹس (beats) پر تھرکنے لگا۔اچانک اسے احساس ہوا جیسے یہ کسی کے رونے کی آواز ہے۔اس نے گردن گھما کر اپنے پیچھے دیکھا. وہ زرمینہ تھی۔خوفناک حد تک منہ کھولے، بھاں بھاں کر کے روتی ہوئی۔۔۔اللہ معاف کرے، اس بار تو اس کا تالو بھی نظر آرہا تھا۔راحم نے جھرجھری لی۔

www.novelsclubb.com

دراصل وہ دکھ کے مارے وہ تینوں تعویز دور پڑی کچرے میں ڈال آئی تھی۔صد شکر کہ اس وقت ان کے اس پاس کوئی موجود نہ تھا۔وہ تینوں ہمیشہ بریک میں سکول سے باہر نکل کر کسی قدرے خاموش سنسان جگہ پر گزارتے تھے جہاں کوئی راحم کو گھر گھر کھیلتا ہوا نہیں دیکھ پاتا تھا ۔راحم کا سکول چونکہ اس کے گاؤں کی حدود میں ہی تھا تو سیکیورٹی کا کوئی مسئلہ نہ تھا۔اب منظر یہ تھا کہ فاطمہ کی غصے بھری "ٹیں ٹیں" جاری تھی اور زرمینہ بیک گراؤنڈ میوزک کا کام دے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہی تھی۔جی ہاں، راحم کی فطرت میں صاف گوئی بھی موجود تھی۔وہ دل دکھانے کی حد تک صاف گو تھا۔اہل علم اس رویے کو شدید بد تمیزی قرار دیتے ہیں مگر دورِ جدید میں اسے "صاف گوئی cool" کہا جاتا ہے اور ایسا انسان بلاوجہ ہی سب کی نظروں میں بہادر اور بن جاتا ہے۔

راحم نے ان دونوں سے ہی گفٹ نہ لیا تھا اور پھر سارا دن دونوں میں سے کسی نے اس سے بات نہ کی۔اس دن وہ گھر آیا تو کچھ اداس تھا۔وہ دونوں اسکی سہیلیاں تھیں، انہیں ناراض کر کے وہ بھی خوش نہ تھا۔مگر اب کیا کیا جا سکتا تھا؟

www.novelsclubb.com

ہاں، ان دونوں کو اماں کے ہاتھ کا راجما بے حد پسند تھا۔اس نے سوچ لیا تھا کہ آج اماں سے کہہ کر بنوائے گا اور کل وہ دونوں خوش، مگر موقع ہی نہ ملا۔اسی شام کو وہ لوگ پشاور روانہ ہو گئے۔ جہاں نانی اماں کی کچھ طبیعت ناساز تھی۔پیچھے طفیل سعید نے خاندانی ملازم سفیر احمد کو گھر اور مویشیوں کی حفاظت پر معمور کیا تھا۔طفیل سعید کا گھرانہ بہت امیر نہ تھا۔جائیداد کے نام پر یہاں پاس میں ہی ایک دو پلاٹس تھے جہاں وہ مستقبل میں کاشتکاری کا ارادہ رکھتے تھے۔خان صاحب کے لیے سفیر احمد اعتبار والے بندے تھے۔وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکے ہم عمر تھے۔ان کے کھیتوں میں کام بھی کرتے اور مویشیوں کو بھی دیکھ لیا کرتے تھے۔ان کا گھر بار اسلام آباد کے ایک گاؤں "جھنگی سیداں" میں تھا۔ سفیر احمد کی 70 فیصد آمدنی وہیں جاتی تھی۔اپنے لیے وہ صرف 30 فیصد رکھتا تھا مگر اسی طرزِ زندگی کے ساتھ وہ بے حد مطمئن تھا۔

★★★

ایک سال پہلے 3 کلاس میں بہترین کارکردگی دکھا کر طفیل سعید کے اکلوتے سپوت نے ان کا سر فخر سے بلند کر دیا تھا۔ طفیل صاحب کی سب سے مہنگی نیلی راوی بھینس جسے انہوں نے خصوصاً اوکاڑہ سے منگوایا تھا،اس نے تین مہینے پہلے ہی بچہ دیا تھا۔اسی خوشی میں وہ انھوں نے اپنے آٹھ سالہ سپوت کو گفٹ کر دیا۔کالی بھینس کو دیکھ کر دس سالہ راحم سعید دل ہی دل میں کلس کر رہ گیا، مگر باپ کے سامنے اعتراض کرنے کی ہمت نہ کی۔ ہمسائے گاؤں میں ماسٹر پینٹس کی ایک چھوٹی سی دکان موجود تھی، راحم نے اپنی اخروٹ کے سائز جتنی عقل کو استعمال میں لانے سے دریغ نہ کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سکول سے واپسی پر وہاں سے ایک عدد سفید رنگ کا پینٹ لیتا آیا۔اور ابھی اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ پینٹ میں ڈبو کر بھینس پر ملنا شروع ہی کیا تھا کہ ابا اور سفیر احمد کہیں سے برآمد ہو گئے۔اس کی حرکت پر پہلے تو دونوں کی آنکھیں حیرت سے پھٹنے کو ہو گئیں۔

پھر ابا کی جوتیاں تھیں۔۔۔راحم کی دہائیاں۔۔۔اور سفیر احمد کے قہقہے۔۔۔

★★★

ایک بار سکول میں اس کی پینسل ختم ہو گئی تو اس نے ساتھ والے بچے سے مانگ لی۔زرمینہ اور فاطمہ دونوں ہی اس دن نہ آئے تھے۔مگر جب اس بچے نے کالے رنگ کی پینسل اسے پیش کی تو راحم نے لینے سے صاف انکار کر دیا۔صرف ایک راحم کو لکھتے نہ دیکھ کر ماسٹر صاحب کی تیوری چڑھ گئی۔ان کے وجہ پوچھنے پر ساتھ بیٹھا بچہ اپنی نیکی اس طرح ٹھکرائے جانے پر شکایتی ٹٹو کی طرح شروع ہو گیا اور ماسٹر صاحب راحم کو میلے کپڑے کی طرح جھاڑنے لگے۔اس بچے سے

www.novelsclubb.com

پینسل پکڑ کر اس کے ہاتھ میں دی۔ راحم کی ایک اور خصوصیت تھی جس کا نام "ضد" اور "بلا وجہ کی اکڑ" تھا۔ ماسٹر صاحب اسے آرام سے سمجھا دیتے تو شاید وہ بوقت ضرورت اس پینسل کو استعمال کر لیتا مگر اتنی ڈانٹ ڈپٹ کے بعد اس کا ان کی بات ماننے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔ ماسٹر صاحب نے سزا کے طور پر دو جھانپڑ رسید کر کے کلاس سے نکال دیا۔ وہ جانتا تھا اس نے بدتمیزی کی تھی مگر ماسٹر صاحب کا کیا چلا جاتا اگر وہ اسے پیار سے سمجھا دیتے؟

★★★

طفیل سعید کا خاندان پشاور میں تھا۔ یہاں ابھی انھیں ایک دو دن اور رکنا تھا جب یہ قیامت خیز اطلاع ان تک پہنچی۔ 7 ستمبر 1992 کو کشمیر اور اسکے مضافات میں آنے والا سیلاب ان کا سب کچھ اپنے ساتھ بہا لے گیا۔ سارے مویشی ڈوب گئے۔ سفیر احمد نے بھی بھاگ کر بمشکل اپنی جان بچائی۔ صدمہ اتنا شدید تھا کہ طفیل سعید خان ڈھے گئے تھے۔ ان کا حسب و نسب، قبیلے کا سارا غرور خاک میں مل گیا تھا۔ اب وہ کچھ بھی نہ رہے تھے۔ سب کے سب ماتم کرتے رہ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

★★★

کشمیر میں ہر سو سوگ کا سماں تھا۔یہ تاریخ کا

بدترین سیلاب تھا جس نے پنجاب کے بھی کچھ حصے کو متاثر کیا تھا۔اس میں پچیس سو افراد لقمہ اجل بنے،12ہزار سے زائد گاؤں بہہ گئے،ڈیڑھ لاکھ مویشی مر گئےاور ساڑھے تین لاکھ سے زائد خاندان بے گھر ہو گئے۔آخری والوں میں سے ایک حاجی طفیل سعید خان کا خاندان بھی تھا۔راحم کی نانی کے علاوہ کوئی رشتہ دار ایسانہ تھا جن کے پاس وہ لوگ ٹھہر پاتے۔یہ خبر ملنے کے بعد وہ ایک ہفتہ نانی کے گھر ہی رہے۔سفیر احمد لٹی پٹی حالت میں ان کے پاس ہی پشاور آ گے تھے۔طفیل سے سامنا ہوتے ہی ان کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے،معافی مانگنے لگے حالانکہ انکا کوئی قصور نہ تھا۔حاجی طفیل بھی مزید ضبط نہ کر سکے۔وہ ان کے ملازم کم دوست زیادہ تھے۔ان کے بھی آنسو بہہ نکلے۔کافی دیر دونوں ساتھ لگے دل ہلکا کرتے رہے۔پھر سفیر احمد ایک عزم کے ساتھ اٹھ بیٹھے۔طفیل سعید کو دونوں کندھوں سے تھاما۔وہ جانتے تھے حاجی طفیل سعید اپنا سب کچھ کھو چکے ہیں۔اب انھیں نمک حلالی کا ثبوت دینا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

★★★

عبیرہ کے علاوہ سب سکون کی نیند سو گئے تھے مگر وہ جب تک اس سے بات نہ کر لیتی، اسے سکون آنا تھا نہ ہی نیند۔ پھر جب سب سو گئے تو عبیرہ اٹھ بیٹھی، اپنے آپ کو ویل چیئر پر منتقل کیا اور برآمدے کی دوسری جانب چل دی۔ یہ اس کا اور چندا کا مخصوص میٹنگ پوائنٹ تھا۔ اس نے اپنا رخ آسمان کی جانب کر لیا اور چاند کی طرف رال ٹپکاتی نظروں سے دیکھنے لگی۔

"ایسی گندی نظروں سے مجھے دیکھنے کی ضرورت نہیں، میں امانت ہوں کسی کی۔۔۔"

چندا اور منہ سے کوئی فضول بات نہ نکالے، ایسا ممکن تھا کیا؟ اسکی بکواس کو نظر انداز کر کے عبیرہ نے اپنی بات شروع کی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہیں پتہ ہے آج کیا ہوا؟"

میں کوئی محلے کی فسادن عورت ہوں جو سن گن لیتا پھروں گا؟"انتہائی جل کر کہا گیا۔"

ویسے تم اس سے کم بھی نہیں ہو، لیکن خیر۔سنو۔۔۔صبح اماں نے کٹوا گوشت بنایا تھا۔میں" وہی چچا کے گھر دینے گئی تھی۔وہاں جا کہ جب میں نے چچی کے ہاتھ میں پلیٹ پکڑائی تو وہ کہنے لگیں۔

"بیٹا جب تم آتی ہو ناں تو مجھے فوراً پتہ چل جاتا ہے۔مجھے دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔"

"....اُفف انکی وہ عجیب مسکراہٹ

عبیرہ کو نئے سرے سے ان پر تاؤ آیا۔

www.novelsclubb.com

تو میں ذرا خوش ہو گئی کہ اللہ خیر کرے، نعیمہ چچی پہلی بار سیدھے منھ بات کر رہی ہیں۔ میں" نے کہا واقعی چچی؟

ہاں ناں بیٹا تمھاری ویل چیئر کی چُرچڑُ ہی اتنی ہے کہ کوئی بہرا بھی اچھل پڑے۔ بس تم ایک" کام کرو۔ یہ بابا آدم کے زمانے کی ویل چیئر اب بدلوا لو یا کم از کم اس کے ٹائروں میں تھوڑا تیل "ڈال لو۔ اس کی آواز سے میرا دماغ گھومنے لگتا ہے۔

www.novelsclubb.com

حالانکہ عبیرہ کی ویل چیئر کی آواز بے حد مدھم تھی مگر نعیمہ چچی تو اسے ذلیل کرنے کے بہانے ڈھونڈتی تھیں۔

میں تو شروع سے ہی کہتا ہوں کہ تمہاری چچی کے دماغ کے دو تین نٹ ڈھیلے ہیں، لیکن تم" "یقین ہی نہیں کرتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاند نے کندھے اچکا کر کہا۔

"اور پھر گیس کرو سب سے مزے کی بات کیا ہوئی؟"

کیا؟"انتہائی بے تابی سے پوچھا گیا۔"

چچا آج کھیتوں سے ذرا جلدی آ گئے تھے۔تو وہ جو کچن میں پانی پینے آئے تھے،انہوں نے چچی کی" باتیں سن لی ان کا دماغ گھوم گیا اور پھر انہوں نے چچی کو میرے سامنے وہ کھری کھری سنائیں کہ بس..."

واقعی؟یار.....یہ تو بہترین ہو گیا۔"وہ بھی ہنستے ہوئے بولا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں ناں، چچی کی شکل دیکھنے والی تھی۔"

وہ بھی ہلکا سا مسکرائی مگر پھر اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

"چچا بہت اچھے ہیں ناں چندا؟"

"ہاں واقعی، اللہ انھیں صحت دے"

www.novelsclubb.com

سفیر احمد کے چھوٹے بھائی سغیر احمد ہیپٹائٹس C کے عارضے میں مبتلا تھے۔

"وہ کام کرتے ہوئے بہت تھک جاتے ہیں، اور انکا رنگ بھی اتنا پیلا ہو گیا ہے۔ آج بھی وہ جلدی اسی لیے آ گئے تھے کہ ان کی طبیعت عجیب ہو رہی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کی بار عبیرہ کی آواز بھرا گئی۔

"تم پورے دل سے ان کے لیے دعا کیا کرو ناں عبیرہ۔۔۔"

میری دعائیں آج تک مجھے لگی ہیں؟ کسی اور کو کیا لگیں گی؟" یہ کہہ کر وہ پھیکا سا مسکرائی۔"

"اگر میری دعائیں قبول ہوتیں تو آج میں اس حالت میں نہ ہوتی"

اس کی اس بات پر چاند بھی اداس ہو گیا۔ عبیرہ نے اس کی ماند پڑتی روشنی کو شدت سے محسوس کیا۔

"تمھیں کیا ہوا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" تمہاری یہ ناامیدی کی باتیں مجھے تھکا دیتی ہیں۔"

تمہارے علاوہ مجھے کوئی نہیں سنتا،اور شاید میں کسی اور کو سنانا بھی نہیں چاہتی، پھر کیوں تم ہر بار ایسا کرتے ہو؟ کیا اب میں اپنا دل بھی ہلکا نہیں کر سکتی؟ "

انداز شکایتی تھا۔

"اور جو اگر کوئی تمھیں سننے والا آ گیا تو؟ تم مجھے اکیلا کر دو گی؟"

چندا کو نئی فکر پڑ گئی۔ اگر عبیرہ کبھی اس سے دور ہو گئی تو؟ یہ خیال ہی اس کی جان نکالنے کے لیے کافی تھا۔ بے چینی کے اظہار کے طور پر وہ بادلوں کی اوٹ میں ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"واہ کیا بات کی ہے"

وہ طنزیہ انداز میں بولی۔

"کوئی اپنا قیمتی وقت مجھ پر کیوں ضائع کرے گا چندا؟"

جو میں نے پوچھا اس کا جواب دو پہلے۔"چندا نے کہا۔"

"تم پھر صرف اسی سے باتیں کیا کرو گی ناں؟اور مجھے بھول جاؤ گی؟"

تم مجھے سر سے پاؤں تک دیکھو چندا... پہلی بات کہ ایسا ہونے نہیں والا۔اور دوسری بات اگر"

"...کوئی آ بھی گیا تو

www.novelsclubb.com

"تو؟"

"اس دن ہم تین ہو جائیں گے۔"

یہ کہہ کر وہ دل سے مسکرائی۔یہ اسکی حقیقی مسکراہٹ تھی جو صرف چنداہی کے لیے نمودار ہوتی تھی۔ورنہ سارادن صرف اماں کی تسلی کے لیے ہونٹوں کو زبردستی پھیلائے رکھ کر اس کے گال درد کرنے لگتے تھے۔اسکی بات پر بچوں کی طرح خوش ہوتے ہوئے چندا بادلوں کی اوٹ سے نکل آیا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تم بہت عزیز ہو تم جانتے ہو ناں؟"

اس کی بات پر چندا شر ما گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن تمہیں نہیں لگتا کہ ہم اچھی خاصی سہیلیوں کی طرح باتیں کر رہے ہوتے ہیں، اور پھر "
"تم اچانک رومینٹک موڈ میں آجاتی ہو؟

اپنے اتنے معصوم اور پیارے جملے پر اس کا یہ غیر سنجیدہ جملہ سن کر عبیرہ نے اسے گھورا۔

رومینٹک ہوتی ہے میری جوتی۔۔"عبیرہ نے ناک چڑھائی۔"

"ہائے اللہ..جوتی...؟رومینٹک..؟کس کے ساتھ؟"

www.novelsclubb.com

استغفر اللہ "عبیرہ توبہ توبہ کرتی کانوں کو ہاتھ لگانے لگی۔یہ گفتگو بے حد بچگانہ سہی مگر اس "
گیارہ سالہ کچے ذہن کی بچی کے لیے بے حد خوش کن تھی۔اور پھر وہ دونوں پھر سے شروع ہو گئے، چچی سمیت اور بھی کئی دشمنوں کے گناہ بخشوانے۔یہ سلسلہ ابھی تین سے چار گھنٹے مزید چلنا تھا، جس سے دونوں میں سے کوئی بھی بور ہونے والا نہ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

★★★

طفیل سعید خان کو سفیر احمد کی بات سے سخت اختلاف تھا جو چاہتے تھے کہ خان صاحب اپنے پورے خاندان کو لے کر ان کے ہاں رہائش اختیار کر لیں۔ طفیل مستقل نہ پر اڑے ہوئے تھے مگر اس بار سفیر احمد بھی ان کی سننے والے نہ تھے۔بہت سمجھانے کے باوجود بھی جب وہ نہ مانے تو سفیر نے ان کی نظروں کے سامنے موجودہ صورت حال کا بے حد بے دردی مگر حقیقت پسندی کے ساتھ نقشہ کھینچا۔

www.novelsclubb.com

خان صاحب! ۱۱ سال کا آپ کا بیٹا ہے،جوان تیس پینتیس برس کی بیوی۔۔۔کیا مرد کو یہ" زیب دیتا ہے کہ وہ اپنے سسرال پر بوجھ بنے؟کشمیر میں آپکا کچھ باقی رہ گیا ہے؟اور جن تین پلاٹوں پر آپ سہارا کیے بیٹھے ہیں،وہ زمین دو تین سال تک قابل کاشت ہو گی اور نہ اس قابل کہ وہاں تعمیری کام شروع کیا جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کی باتوں سے خان صاحب کے چہرے پر ایک تاریک سایا لہرایا۔ وہ حقیقت سے بے خبر نہ تھے مگر اس سے نظریں ملانے کی ہمت بھی نہ رکھتے تھے۔

"خان صاحب! عقلمند کبوتر بلی کو دیکھ کر آنکھیں بند نہیں کرتا، اڑنے کی کوشش کرتا ہے۔"

اور وہ چپ کہ چپ رہ گئے۔ مزید انکار کا کوئی فائدہ نہ تھا۔

www.novelsclubb.com

★★★

وہ چارپائی پر گاؤ تکیے سے ٹیک لگائے چاول چننے میں مصروف تھی۔ کبھی کبھی اماں اسے مصروف رکھنے کے لیے اس سے گھر کے چھوٹے چھوٹے کام لے لیا کرتی تھیں، جبکہ وہ خود اندر کمرے میں سلائی مشین سے دو دو ہاتھ کرنے میں مصروف تھیں۔ سفیر احمد کے بڑے بھائی سفیر احمد بر

ماہ کی پہلی تاریخ کو بڑے بھائی کے ہاں پھلوں سے بھرا ٹوکرا باقاعدگی سے بھجوایا کرتے تھے۔ اکثر جب بچے سکول یا کام پر چلے جاتے تو چچی نعیمہ کو ہی آنا پڑتا تھا کیونکہ صغیر صاحب کی خاص تاکید تھی کہ پھلوں کو تازہ تازہ ہی بھجوایا جائے۔ لہذا پیر پٹخ پٹخ کر با آواز بلند بڑبڑاتے ہوئے وہ پلاسٹک کا ٹوکرا لیے برآمد ہوئیں۔

اوے مینو! یہ دیکھو جی. تازے تازے خربوزے، آڑو۔۔۔ یہ پکڑو، اور مینوں معاف ہی "رکھو۔"

لہک لہک کر پنجابی میں طنزیہ انداز میں بولتے ہوئے آخر میں انھوں نے غصے سے ہاتھ جوڑ لیے۔ آمنہ اور عبیرہ دونوں کے لیے ہی یہ رویہ نیا نہ تھا مگر وہ ہر بار نئے سرے بیزار ہوتے تھے۔ آمنہ نے آگے ہو کر ان کے ہاتھ سے ٹوکرا لے لیا اور بمشکل خود پر ضبط کرتے ہوئے اندر رکھنے چل دیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میٹوں اے دس تیری یہ دھی کسے کم دی ہے وی کہ نئیں؟ ذرا کوئی غیرت ہے تسی لوگاں اچ" "?ایدے پیراں دے نال ہن ہتھ وی ٹُٹ گ ئے نے؟ مفتے کھا کھا کہ مر جائیو اِک دن۔۔۔

الفاظ دل پر خنجر بن کر کیسے وار کرتے ہیں، یہ کوئی اس وقت عبیرہ اور آمنہ سے پوچھتا۔ آمنہ بیگم ٹوکرے سمیت الٹے پیروں واپس آئیں۔ اس قدر بے رحمی کا مظاہرہ نعیمہ نے پہلے کبھی نہ کیا تھا۔

"اے رکھو اپنے کول ای، نئیں چائیدا احسان تاڈا"

وہ یہ بات چیخ کر کہنا چاہتی تھیں مگر حلق سے آواز نہ نکل پائی۔ عام طور پر وہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی قائل تھیں مگر اس بار مقابل نے کلہاڑے سے سیدھا دل پر ضرب لگائی تھی۔ نعیمہ چچی نے ٹوکرا واپس لے جانے سے صاف انکار کر دیا اور واپس ہو لیں۔ وہ غلام تھیں کیا جو مستقل لانے لے جانے میں لگی رہیں؟ غلام تو وہ دونوں ماں بیٹی تھے جنھیں ہر بار

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ٹکے ٹکے کی باتیں سنا کر چلی جایا کرتی تھیں۔ آمنہ بیگم نے وہی ٹوکرا عبیرہ کے حوالے کیا کہ چچا کے گھر کے باہر رکھ دے اور آواز دے کر مطلع بھی کر دی۔ عبیرہ سپاٹ چہرے کے ساتھ یہ بھی کر آئی۔ چوٹ اس قدر شدید تھی کہ رونے کی شدید خواہش کے باوجود آنسو نہ آ رہے تھے۔

★★★

یہ اسی رات کی بات تھی۔ آج چاند ایک بار پھر بادلوں کی اوٹ میں تھا۔ عبیرہ اس کی وجہ جانتی تھی۔ روز کی طرح سات بجے ہی سب سو گئے تھے اور اب عبیرہ اور چاند کی گپوں کا ٹائم تھا، مگر آج دونوں کو ہی الفاظ نہیں مل رہے تھے۔ سارا دن اس نے اماں کے سامنے اپنا چہرہ بے تاثر ہی رکھا تھا۔ وہ جانتی تھی کہ اگر وہ ہمت ہار جاتی تو اماں کا حوصلہ بھی ٹوٹ جاتا مگر اماں کی ہلکی ہلکی سسکیاں اس کا صبر آزما رہی تھیں۔ یہاں تک کہ رات ہو گئی۔ سنسان کچے صحن میں چارپائیاں ڈالے اماں اور اس کے بھائی گہری نیند کے مزے لوٹ رہے تھے۔ اب اسے دیکھنے والی یا تو خدا کی ذات تھی یا چاند کی۔

دور افق پر موجود چاند جو ایک گیارہ سالہ پولیو کی مریضہ عبیرہ سفیر احمد کے فینٹسی ورلڈ کا بنیادی کردار تھا۔ وہ اس کا بہترین دوست تھا۔ انسان اسے دوست نہیں بنایا کرتے تھے۔ وہ ٹانگوں سے معذور تھی ناں، انسانوں کے معیار پر پورا نہیں اترتی تھی، یہ عبیرہ کا ذاتی خیال تھا۔ انسان اس کی دوستی اور خلوص کے قابل ہی نہیں تھے، یہ چندا کا خیال تھا۔ اور چندا کے خیالات اسے ہمیشہ بہترین لگا کرتے تھے۔

جیسے ہی اس کے کانوں میں اماں اور باقی سب کے خراٹے گونجنے لگے تو اس کی برداشت جواب دے گئی اور وہ بے آواز سسکنے لگی۔ اس گیارہ سالہ بچی کو ہر طرح سے رونے کا فن آتا تھا۔ اس وقت بھی اس کی آواز اتنی مدھم تھی کہ اگر چہرے پر آنسوؤں کی نمی نہ ہوتی تو شاید وہ خود بھی جان نہ پاتی کہ وہ رو رہی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر بعد روز کے معمول کے مطابق اس نے اپنے آپ کو ویل چیئر پر منتقل کیا اور برآمدے کے دوسری جانب آگئی۔ پھر ہلکی سی رندھی ہوئی سرگوشی میں اسے آواز دی.

" چندا باہر آجاؤ ناں"

نہیں آنا میں نے۔۔" چاند کی بھی بھرائی ہوئی آواز آئی۔ اتنی دیر سو وہ اپنی عبیرہ کو روتے دیکھ رہا تھا، تو خود کیسے ٹھیک رہ پاتا؟

یہ عبیرہ کی دنیا تھی۔ یہاں جب وہ ہستی تھی، چاند بھی ہنستا تھا۔ جب وہ روتی تھی، تو چاند بھی اسی شدت کے ساتھ روتا تھا۔

"چندا میں کتنی بری ہوں ناں میں نے تمہیں بھی رلا دیا۔"

"ہاں تم تو اچھی خاصی بری ہو ہی، لیکن یہ دنیا تم سے بھی زیادہ گندی اور ظالم ہے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

. چنداسوں سوں کرتا بولا

عبیرہ نے روتے روتے اچانک وقفہ لیا. باقی کا رونا بعد میں۔۔۔یہ چندا نے کیا بکواس کی تھی؟

"ظلم میرے ساتھ ہوا، دکھ مجھے لگا ہے اور بری بھی میں ہی ہوں؟"

وہ بے یقینی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

تم نے خود ہی تو کہا ابھی اپنے آپ کو۔"چندا اپنے آنسو صاف کرتا معصومیت سے بولا۔"

وہ میں نے اس لیے کہا تھا کہ تم آگے سے کہو۔۔ نہیں میں بلکل بری نہیں ہوں۔۔۔میں تو" بہت معصوم ہوں۔ بلکل بے قصور... سب میرے ساتھ زیادتی کرتے ہیں۔۔وغیرہ وغیرہ۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم اور بے قصور؟ بس ہی کر دو۔"

اب کی بار چندا نے منہ بنالیا.

"اچھا؟ تو میں نے ایسی کون سی گستاخی کر دی جناب کی شان میں؟"

عبیرہ نے تیوری چڑھائی، شاید وہ جانتی تھی چندا کیا کہنے والا ہے۔

"اب میں خود کہتا ہوا اچھا لگوں گا؟"

"اگر تم خود نہیں بھی کہو گے تب بھی اچھے نہیں لگو گے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کی بار عبیرہ نے مسکراہٹ دبائی۔

"کل رات بارہ بجے تک میں رال ٹپکاٹپکا کر تمھیں دیکھتا رہا کہ کب یہ لڑکی کسی کونے کھدرے سے مٹی کا وہ حسین سا پیالا نکالے گی، جس میں اماں نے پنجیری ڈال کر رکھی تھی۔"

"وہ تو اماں نے میرے لیے بنائی ہے، تو تم کس خوشی میں نیت خراب کر رہے ہو؟"

چندا نے شکایتی نظریں آسمان کی جانب اٹھائیں جیسے اللہ کو شکایت لگا رہا ہو۔ عبیرہ ویل چیئر کے پہیے گھماتی گئی اور چھوٹی سی لکڑی کی میز پر پڑا مٹی کا وہ پیالہ لے آئی جسے اس نے کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا تاکہ چندا کو نظر نہ آئے۔اس پیالے کو دیکھ کر چندا کی باچھیں کھل گئیں۔

"نہ دیدے کہیں کے۔" وہ ہنس پڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر اس وقت چاند کو حلوے کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آرہا تھا، ورنہ اسے کرارا سا جواب ضرور دیتا پھر دونوں نے مل کر وہ پنجیری کا کٹورا خالی کیا۔

حقیقتاً وہ اکیلے ہی کھا رہی تھی مگر تصور کی آنکھ سے چاند کا حلوے سے بھرا ہوا منھ دیکھ کر لطف اندوز ہو رہی تھی۔ یہ اس کی دنیا تھی۔ یہاں اسے جو ملتا تھا اسے بیان کرنے کے لیے "سکون" اور "خوشی" جیسے الفاظ بہت چھوٹے پڑ جاتے تھے۔ وہ چاہے چاند کو حلوہ کھلاتی یا کڑوے کریلے ۔۔۔ اس سے کوئی سوال کرنے والا نہ تھا۔ ہاں چاند اس سے بے حد لڑتا اور وہ بھی اسے تنگ کرنے میں کوئی کسر نا چھوڑتی تھی۔ کل اس نے حلوہ نہ کھایا تھا تو چندا کو بھی آفرنہ کی۔ نازک مزاجی ایسی کہ موصوف نے فوراً بات دل پر لے لی۔

★★★

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حاجی طفیل اپنے بیوی اور بچے کے ہمراہ سفیر احمد کے ہاں ہی رہنے لگے تھے۔ اللہ ایک در بند کرتا ہے تو دس کھول بھی دیتا ہے، یہ سبق زندگی میں پہلی بار حاجی طفیل سعید خان نے سیکھا تھا۔ بلکہ انہوں نے تو زندگی میں پہلی بار اللہ کو محسوس کیا تھا۔ وہ جو خود کو بڑی توپ چیز سمجھتے تھے، انہیں زندگی نے عاجزی سکھادی تھی۔ جب وہ سفیر احمد کے ہمراہ آئے تو جھنگی سیداں کے سادہ فطرت لوگوں نے تمام تر گرم جوشی کے ساتھ اس کشمیری خاندان کا استقبال کیا اور ان کے نقصان پر نہ صرف افسوس کا اظہار کیا بلکہ ہر کسی نے اپنی حیثیت کے مطابق ان کی خدمت اور دلجوئی کرنے میں کسر نہ چھوڑی۔ ان کی آمد کی خوشی میں نا جانے کتنے ہی گھروں سے انواع واقسام کے روایتی کھانے موصول ہوتے رہے۔ سفیر احمد کی مالی حیثیت بہت اچھی تو نہ تھی مگر آبائی گھر اچھا خاصا بڑا اور اپنا تھا وہ دو بھائی تھے۔ والد کی وفات کے بعد سفیر احمد کے حصے میں آبائی گھر آیا اور سغیر احمد کو کچھ مربع زمین دی گئی تھی۔ ایک پر انھوں نے گھر بنایا اور دوسری پر کھیتی باڑی شروع کر دی۔ تقسیم دونوں میں بلکل برابر کی گئی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ سفیر احمد نے تیس سال پہلے والد کی وفات کے بعد کشمیر میں خان کنبہ کے ہاں ملازمت اختیار کرلی تھی۔ موجودہ صورتحال سے سب سے زیادہ خوش آمنہ بیگم تھیں۔ پردیس میں مقیم ان کا سہاگ اس بار ہمیشہ کے لیے لوٹ آیا تھا۔ اسی خوشی میں وہ مہمانوں کی آؤ بھگت میں جت گئیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طفیل خان صاحب کی زوجہ کشمالہ بیگم ایک انتہائی خوبصورت مگر بے حد سادہ دل نرم مزاج خاتون تھیں۔ سفیر احمد کے خاندان میں پانچ افراد تھے۔ وہ دو میاں بیوی اور ان کے تین بچے علی احمد اور عبیرہ۔ طفیل سعید خان صاحب کا صرف ایک روشن جراغ تھا۔ "راحم سعید" جو ماں باپ کے کشمیری حسن کا امتزاج تھا۔ وہ ۱۱ سالہ پانچ فٹ سائز کا بچہ باپ کا ساشے پیکٹ تھا۔ جس بھی لڑکی کی اس پر نظر پڑتی تو راحم کے گالوں کی تو گویا شامت ہی آجاتی .

www.novelsclubb.com

جب وہ اس نئے گاؤں کی سیر کو نکلتا تو راہ چلتی کئی لڑکیاں فوجی دستوں کی طرح جوک در جوک آتیں، نعرہ تکبیر جتنی بلند آواز میں "ہائے اور باویری کیوٹ" اور اس طرح کے کئی جملے اس کے کانوں میں چیخ چلا کر بھاگ جاتیں۔ اور کچھ مدھم آواز میں ایک دوسرے کے کانوں میں کھسر

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پسر شروع کر دیتیں۔اسے اب تک یہ بات سمجھ نہیں آئی تھی کہ کیا یہاں درمیانی آواز میں بولنے کا رواج نہیں تھا کیا؟ یا تو لڑکیاں چیختی تھیں یا سرگوشیاں کرنے لگتی تھیں؟ کیا ان سب لوگوں کے گلوں کو ساتھ کوئی مسئلہ ہے؟ بہر حال جو بھی تھا اس کا سینا فخر سے پھول جایا کرتا تھا۔ اسی طرح ایک بار فخر و غرور سے سینا تانے وہ عامر خان کی سی چال چل ہی رہا تھا کہ اس کا گزر ایک عدد بھینس کے پاس سے ہوا۔وہ بیچاری ایک اجنبی کو گزرتا دیکھ کر فوراً اس کے ادب میں کھڑی ہو گئی۔راحم ڈر کر اچھل پڑا اور اسکا پاؤں پھسل گیا۔وہ بیچاری بھینس جو کچھ دیر پہلے ہے حد رنج میں مبتلا تھی کیونکہ اس کی رسی چھوٹی تھی اور وہ ساری جگہ گوبر سے بھری ہوئی تھی، مجبوراً اسے وہیں بیٹھنا پڑ رہا تھا مگر اللہ نے شاید راحم کو اس کے دل کی دعائیں لینے کے لیے بھیجا تھا ۔خوشی کے بے پایاں احساس سے مغلوب ہو کر بھینس فل آواز میں "آں آں" کرنے لگی۔ دور کھڑی کالج کی کچھ لڑکیوں کا ٹولہ۔۔۔اونچی آواز میں قہقہے لگانے لگا۔اب راحم بیچارہ ہنسنے جوگا رہا، نہ ہی رونے جوگا۔ سر سے پاؤں تک گیلا بن..... یخخخ... بڑی مشکل سے آنسو روکے وہ گھر جا ہی رہا تھا کہ اس کے کانوں میں ایک اور آواز پڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چٹاککڑ گو برِاچ۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

★★★

اب کشمالہ بیگم اور راحم، سفیر احمد کے خاندان کے ساتھ ہی ان کے گھر رہنے لگے تھے۔ کشمالہ ایک بے حد صابر شاکر خاتون تھیں۔ ان کے لیے اتنا کافی تھا کہ اللہ نے صرف ایک تنکے کے سہارے سے انہیں پاؤں کے بل کھڑا ہونے کے قابل بنا دیا تھا۔

★★★

www.novelsclubb.com

کیا وقت ہو رہا تھا، یہ تو وہ نہیں جانتا تھا مگر ڈیڑھ گھنٹے پہلے عشاء کی اذان ہوئی تھی۔ اس کا مطلب ساڑھے ۹ تو بج ہی گئے ہوں گے۔ اس کے لیے گاؤں کا ماحول اجنبی نہیں تھا مگر یہاں کے لوگ بے حد اجنبی تھے۔ پتہ نہیں فاروق اور طیب کیسے ہوں گے؟ اور اسکی گرل فرینڈز؟ پھپو کی فیملی کا کیا بنا ہو گا؟ اسے نیند نہیں آرہی تھی۔ جوان ۱۱ سالہ بیٹے کو اپنے میزبان کی جوان بیٹی کے پاس سلانا کشمالہ بیگم کو کسی طور مناسب نہ لگا تو اس کا بستر اتھوڑے فاصلے پر برآمدے کی دوسری کونے پر بچھا دیا، جہاں عبیرہ اور چاند کا میٹنگ پوائنٹ تھا۔ عبیرہ اس فیصلے پر سخت بدمزہ ہوئی۔ کونے پر بڑی لائٹ لگی ہوئی تھی تو کشمالہ بیگم نے بہانہ بنا دیا کہ

"راحم نے پرائیویٹ امتحان دینے ہیں اس ساری صورتحال کی وجہ سے اس کا پہلے ہی بہت حرج ہو گیا ہے۔ تو وہ اب جاگ کر پڑھا کرے گا ویسے بھی راحم کو اندھیرے میں نیند نہیں آتی۔"

اماں کی اس آخری بات کے ساتھ نکالی جانے والی گھوریوں کو راحم نے ترچھی نظروں سے دیکھا مگر چپ ہی رہا۔ ماں لاڈ کے وقت لاڈ کرتی تھیں مگر انہوں نے کبھی اپنا رعب کم نہ پڑنے دیا تھا۔ اور واقعی خان صاحب دن میں اسے چند کتابیں دے گئے تھے کیونکہ فی الحال وہ سکول کی فیس ادا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرنے کے قابل نہ تھے۔انھوں نے اسکی پڑھائی پر کبھی سمجھوتا نہ کیا تھا۔وہ جسے اب تک ماں سے لپٹ کر اپنے مخملیں بستر پر سونے کی عادت تھی،اب فرش پر سونے پر مجبور تھا۔اسے عبیرہ کا چھوٹا بھائی احمد اچھا لگا تھا،وہ اس سے صرف ایک سال چھوٹا تھا۔مگر صرف ایک دو ملاقاتوں میں ہی وہ کیسے بے تکلف ہو جاتا۔آنکھیں بند کر کے اس نے ایک بار پھر سونے کی کوشش کی۔

سارا دن وہ چودھریوں کی حویلی کے بچوں کے ساتھ گھومتا پھرتا رہا تھا،مغرب کے وقت ان کے ساتھ کھانا کھایا۔پھر جب وہ قرآن پڑھنے مدرسہ چلے گئے تو وہ اکیلے ہی گاؤں میں چکر کاٹنے لگا،جس کے بعد وہ گوبر میں لتھڑا ہوا گھر واپس آیا۔اس کی حالت دیکھ کر عبیرہ سمیت خواتین میں سے کوئی بھی اپنی ہنسی روک نہ پایا۔اسے مکمل اندھیرے میں سونے کی عادت تھی اور سر پر جلتے اس بلب کی وجہ سے وہ سو نہیں پا رہا تھا مگر اب شاید اسے اپنی عادتیں بدل لینا چاہیے تھیں۔

★★★

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سفیر احمد کا گھر صرف دو کمروں پر مشتمل تھا مگر برآمدہ بے حد کشادہ تھا اور رات کے وقت تمام منجی بستری برآمدے میں ہی ڈالے جاتے۔ آمنہ نے گھر پر صرف دو چارپائیاں رکھی ہوئی تھیں ۔ایک پر آمنہ بیگم اور دوسری پر عبیرہ سو جاتے۔ علی اور احمد زمین پر ہی بستر بچھا لیا کرتے تھے مگر اب مہمانوں کی آمد پر آمنہ نے ہمسائے سے ایک عدد چارپائی منگوالی تھی۔اس پر صرف کشمالہ بیگم سویا کرتیں اور راحم کو نیچے بستر ابچھا دیتیں۔ راحم کو اب واقعی پڑھنا بھی ہوتا تھا اس لیے اس کا بستر ان لوگوں سے کچھ دور موجود بلب کے نیچے ہی ڈالا جاتا تھا۔ گاؤں کے سرپنچ اور امراء میں سے ایک چودری علیم الدین صاحب کے سامنے حاجی طفیل سعید خان کے خاندان پر گزری ساری داستان سنائی گئی تو انہوں نے بے حد کھلے دل کا مظاہرہ کرتے ہوئے طفیل صاحب کو منشی اور سفیر احمد کو ذاتی ملازم کے عہدوں کی آفر کر دی جو کہ خوش دلی سے قبول کر لی گئی۔ آمنہ پہلے ہی کپڑے سینے کا کام کرتی تھیں۔ جو مہارت ان کے ہاتھ میں تھی گاؤں کی کوئی بھی عورت اس کے قریب قریب بھی نہ تھی۔ چودری علیم کی حویلی کی تمام خواتین اور لڑکیوں کے کپڑے زیادہ تر آمنہ ہی سے بنوائے جاتے. اور صرف ان کی کمائی ہی ان سمیت ان کے تین بچوں کے روزمرہ کے خرچوں کے لیے کافی تھی. سفیر احمد اور طفیل سعید صاحب کو چودھری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حویلی میں ہی رہائش دے دی گئی۔اللہ کو سفیر احمد کی نمک حلالی بھا گئی تھی اور شاید اسی کے صدقے اس نے طفیل سعید پر بھی رحم فرمایا تھا.

★★★

سفیر احمد نے آنے سے پہلے ہی آمنہ بیگم کو اطلاع کر دی تھی۔گھر میں مہمان آرہے ہیں، یہ سوچ سوچ کر عبیرہ ہلکان ہوئے جا رہی تھی۔وہ کسی بھی مہمان کا سامنا کرنے سے کتراتی تھی۔ مہمان کیا، وہ تو اپنے سگے چچا کے بچوں کے ساتھ بھی ڈر ڈر کر وقت گزارتی۔وہ تعداد میں پانچ تھے۔ان میں سے ایک صفیہ سے اس کی بے حد اچھی دوست تھی۔باقیوں میں سے کوئی بھی اس کی محرومی پر بس ایک جملہ کستا اور بھری محفل میں اس کا مزاق بن جاتا، پھر وہ پوری رات اس کی روتے ہوئے گزرتی۔بیٹی کی تکلیف پر آمنہ بیگم تو نہیں مگر ان کا دل ضرور خون کے آنسو روتا لیکن اب عبیرہ نے سوچ لیا تھا ان بن بلائے مہمانوں کو خود پر ہنسنے کا موقع نہیں دے گی۔ بلکہ وہ سرے سے ان کے سامنے جائے گی ہی نہیں۔وہ سر تک کمبل اوڑھے مہمانوں کے آنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے پہلے ہی سونے کے لیے لیٹ گئی مگر اماں نے اسکے ارادے ناکام بنا دیے۔آمنہ اپنی بیٹی کو بہادر بنانا چاہتی تھیں، سو اس بار عبیرہ کو کوئی جائے پناہ میسر نہ تھی۔

انہوں نے اسے سمجھا دیا تھا کوئی کچھ کہے گا تو وہ آگے سے خود جواب دیں گی، عبیرہ خاموش ہی رہے۔اپنی ویل چیئر گھسیٹتی جب وہ ہچکچاتے ہوئے کشمالہ بیگم سے سلام کرنے ان کے روبرو آئی تو چند لمحوں کے لیے ان کا دل بھی افسوس میں گھر گیا۔ان کی ساس نے انہیں

ہمیشہ بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے منع کیا تھا کہ اچھے خاصے صحت مند بچوں کو ان عجیب وغریب قطروں سے کوئی بیماری نہ لگ جائے اور سفیر احمد کی بیٹی کا واقعہ سن کر ہی انہوں نے ڈر کر بچوں کو باقاعدگی سے قطرے پلانا شروع کر دیے تھے۔بھائیوں جیسے ملازم سفیر احمد کی اس تکلیف پر انہوں نے اپنے اچھے خاصے سخت دل شوہر کو بھی انسو بہاتے ہوئے دیکھا تھا، ورنہ جو شخصیت اور مزاج طفیل سعید خان صاحب کی تھی اس میں نرمی اور رحم دلی نام کو نہ تھی۔اور اب یہاں سفیر احمد کے گاؤں آکر انہوں نے اپنے شوہر کے مزاج اور شخصیت میں واضح مثبت تبدیلی دیکھی تھی۔خدا دیر سے لایا مگر درست لایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبیرہ کی احساس کمتری اس کے چہرے سے ہی عیاں ہوتی تھی۔ جسے بھانپ کر کشمالہ بیگم نہ جانے کتنی دیر تک اس سے اِدھر اُدھر کی باتیں کرتی رہیں۔ عبیرہ کو بھی کچھ سکون محسوس ہوا. یہ گاؤں کا رواج تھا کہ کسی بھی غیر عورت کو اپنائیت کے احساس کے تحت خالہ کہہ کر پکارا جاتا تھا سو عبیرہ بھی انھیں خالہ کہہ کر ہی مخاطب کرنے لگی۔ پھر سب سونے کے لیے لیٹ گئے۔

★★★

اسے لیٹے لیٹے دو گھنٹے ہونے کو آئے تھے اور اب اسے اٹھنا تھا۔ وہ پہلے بھی اٹھ سکتی تھی مگر وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتی تھی کہ سب سو گئے ہوں۔ وہ اپنی مخصوص جگہ پر پہنچی۔ اس کی ویل چیئر کی آواز بے حد آہستہ تھی جس سے کسی کے ڈسٹرب ہونے کا کوئی امکان نہ تھا۔ وہاں ایک اور بستر اپڑا تھا۔ وہ خالہ کا بیٹا تھا۔ یہ کچھ کہے گا تو وہ بھی دو باتیں سنا دے گی یا خالہ سے شکایت کر دے گی۔ مگر ایک بار اس نے غور سے اسے دیکھتے ہوئے یہ یقین دہانی کر لی تھی کہ وہ بھی سو گیا ہے۔ مگر راحم جاگ رہا تھا۔ اس کی صرف آنکھیں بند تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پھر سرگوشیاں شروع ہو گئیں۔۔۔

"یار دیکھو ناں یہ کیا مصیبت ہے پتہ نہیں کہاں سے نازل ہو گئے ہیں یہ لوگ۔"

عبیرہ جھنجلا کر اپنی بھڑاس نکالنے لگی۔

"لیکن اماں تو کہتی ہیں کہ مہمان اللہ کی رحمت ہوتے ہیں۔"

"بن بلایا مہمان رحمت نہیں زحمت ہوتا ہے۔ ویسے بھی تم زیادہ اماں کے چمچے نہ بنا کرو پلیز۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چمچہ؟ سیریسلی؟ چھہ چھہ چھہ۔۔۔لوگ مجھے محبت کی علامت سمجھتے ہیں۔روز روز میرے صدقے واری جاتے ہیں، مگر میں پھر بھی ان کو منھ نہیں لگاتا اور ایک تم ہو جسے میں آسانی سے مل گیا۔ٹھیک کہتے ہیں بھائی...گھر کی مرغی دال برابر"

اس کی اس بات پر عبیرہ مسکرا دی۔وہ کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ لائٹ چلی گئی۔عبیرہ نے منھ بنایا۔ اور ایک نظر بظاہر سوئے ہوئے راحم پر ڈالی صفر مہینہ کی اکیسویں تاریخ تھی سو چاند بھی اتنا روشن نہ تھا۔

"مجھے اس بیچارے پر بہت ترس آ رہا ہے چندا۔"

وہ راحم کو دیکھتے ہوئے دنیا جہاں کا غم اپنے لہجے میں سمو کر کہنے لگی۔

"کیوں؟ مجھے تو اس کے ہاتھ پاؤں بلکل سلامت لگ رہے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چندا! اس کا رنگ تو دیکھو، پتہ نہیں کس ظالم نے اس پر آٹے کی بوری گرادی ہو گی۔ اور اس "
"کی اماں نے اس کا منہ دھلوائے بغیر ہی سلا دیا۔

اتنا کہہ کر وہ بے اختیار ہنسنے لگی۔ چندا کے ساتھ باتوں کے دوران اسے ہنسنے کے لیے کسی وجہ کی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔ چندا نے اس کو افسوس سے دیکھا۔ اس کے اچھے خاصے گورے چٹے رنگ کا وہ اس طرح مذاق اڑا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم بیچارے کا مذاق اڑا رہی ہو۔ یہ لوگ اتنے مشکل حالات سے ہو کر آئے ہیں۔"

"تو انھیں ہمارا ہی گھر ملا تھا آنے کے لیے؟ میں تو مزاق اڑاؤں گی بھئی۔"

وہ کندھے اچکا کر ہٹ دھرمی سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راحم کی آنکھیں پٹ سے کھلیں۔ابھی وہ مکمل طور پر نیند میں نہیں گیا تھا،حیرت سے اٹھ بیٹھا۔ مکمل اندھیرے میں ہولی ہولی سرگوشیاں،وہ بھی زنانہ۔۔۔

کیا اس گاؤں میں چڑیلیں بھی تھیں؟

یا وہ خواب دیکھ رہا تھا؟

یا زرمینے اور فاطمہ گفٹس والی بات پر اس سے بدلہ لینے آئی تھیں؟اسے کچھ سمجھ نہ آیا۔

عبیرہ کی طرف اس کی پشت تھی۔اس نے گردن موڑ کر پیچھے کی طرف دیکھا۔وہاں کوئی تھا۔ شاید کوئی کسی کرسی پر تھا۔اسے اندھیرے میں سہی طرح دکھا نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون ہے یہاں ؟اور کس سے بات کر رہا ہے ؟"وہ بھی سرگوشیانہ بولا۔"

وہ جاگ رہا تھا؟عبیرہ کی جان ہوا ہوئی۔

"بتاؤ اس سے پہلے میں سب کو اٹھا دوں۔"

. میں ہوں۔"وہ ڈر کر بولی اس سے پہلے کہ وہ سب کو اٹھا دیتا

میں کون؟ بکری؟"وہ چڑا۔"

میں عبیرہ۔۔۔"یااللہ مجھے بچالے۔"

www.novelsclubb.com

"عبیرہ کون؟"

"وہی جو کل تمہارے گوبر میں نہانے پر سب سے اونچی آواز میں ہنسی تھی۔"

اب عبیرہ کو غصہ آگیا تھا۔ مطلب حد تھی بھئی۔۔۔ جس گھر میں رہ رہے ہو اس کے مالک کی بیٹی کا نام ہی نہیں پتا۔

اچھا۔۔۔"راحم کو کچھ تسلی ہوئی۔"

"لیکن تم تو یہاں اکیلی بیٹھی ہو ناں، پھر بات کس سے کر رہی تھی؟ "

. نہیں کسی سے نہیں۔"اس کے ماتھے سے پسینہ پھوٹ پڑا"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُف یار پھر تم بول کیوں رہی تھی؟ایک منٹ۔۔۔یہاں اس گاؤں میں جن بھی ہوتے ہیں؟"

"راحم کواب کی بار تھوڑا خوف محسوس ہوا۔

عبیرہ کا سانس حلق میں اٹکا۔اب وہ کل سب کو بتادے گا کہ عبیرہ پاگل ہے، پتہ نہیں کونسی مخلوقات سے باتیں کرتے رہتی ہے اور پھر اس کا مذاق بن کر رہ جائے گا۔ہاں،اس کی ذات تو دنیا میں آئی ہی صرف تماشہ بننے کے لیے ہے۔

" پلیز تم اس بارے میں کسی کو کچھ نہ بتانا۔"

آنسو ضبط کرنے کے چکر میں اس کا گلا درد کرنے لگا۔

"تو کیا تم واقعی کسی جن سے بات کر رہی تھی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

راحم نے موویز میں دیکھ رکھا تھا کہ کس طرح بچے اپنے اپنے خیالوں میں اپنے ساتھ ایک دوست فرض کر لیتے تھے، جو حقیقت میں وجود ہی نہیں رکھتا تھا۔یعنی ایک خیالی دوست (imaginary friend) اور مووی میں آگے جا کر پتہ چلتا ہے کہ یہ کوئی جن تھا، بچے کی معصومیت نہیں۔راحم واقعی ڈرنے لگا تھا۔

"نہیں میں کسی جن سے بات نہیں کر رہی تھی۔"

راحم کو تھوڑی تسلی ہوئی۔

"لیکن پھر بتاؤ کہ اکیلے بیٹھی کیا بولے جا رہی تھی تب سے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کی بار عبیرہ نے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپالیا، وہ اسے پاگل سمجھے گا۔ کاش وہ اور چندا

کچھ دیر یا کچھ دن صبر کر لیتے۔ کاش.... راحم دبے پاؤں اٹھتا اس کے پاس گیا کہ اچانک لائٹ

آگئی اور راحم کے بستر کے اوپر موجود بلب جل پڑا۔ راحم نے اسے حیرت سے دیکھا جو منہ دونوں

ہاتھوں میں چھپائے شاید رو رہی تھی۔ راحم اس کے پاس کھڑا تھا۔ روتے روتے اس نے دونوں

ہاتھوں سے آنکھیں صاف کر کے نظریں اٹھا کر راحم کو دیکھا۔

زمین و آسمان راحم کی نظروں کے سامنے گھوم گئے۔ راحم کو کالا اور سفید دونوں ہی رنگ کبھی

پسند نہ رہے تھے۔ تو ان دو رنگوں نے بھی اس کے خلاف بیر پال لیا تھا۔ راحم سعید کے خلاف

سازش کی گئی تھی اور یہ ان دو

www.novelsclubb.com

رنگوں کی ملی بھگت تھی۔ ان دونوں رنگوں نے ایک نظر راحم کو دیکھا اور پھر ایک دوسرے کو

تھامے وہ دونوں راحم کے سامنے موجود اس لڑکی کی آنکھوں میں جا سمائے۔ راحم نے دیکھا،

گہری سانولی رنگت معمولی سے نقوش والے چہرے پر لبالب پانیوں سے بھری وہ سرمئی

آنکھیں۔ اسے ان میں بے بسی تیرتی ہوئی نظر آئی۔ ان دو رنگوں کے ملاپ نے ایک اور ایک

۱۱ کا کام کیا تھا۔

. راحم کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔اس کے منہ سے سرگوشانہ نکلا

...وااااؤ گرے آئیز"

"بہت پیاری ہیں۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر معصومیت بھری دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا۔عبیرہ کو جھٹکا لگا.شاید یہ زندگی میں اس کے ساتھ پہلی بار ہوا تھا کسی نے ترس کھانے سے پہلے اس کی تعریف کی ہو۔

ورنہ اتنی پیاری آنکھوں کے بعد بھی اس کی محرومی اس کا سب سے بڑا عیب بن جاتی تھی۔وہ بھی حیرانی سے راحم کو دیکھنے لگی۔اب اسے جواب دیناہی تھا،پورے گاؤں میں تماشابننا اسے منظور نہ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں چندا سے بات کر رہی تھی۔"

اس نے روتے روتے جواب دیا.

"ہیں؟ کس سے؟"

"اوہ سوری۔۔۔میرا مطلب میں چاند سے بات کر رہی تھی۔میں چاند کو چندا بلاتی ہوں ناں۔"

ہیں؟"اس بار راحم کا ہیں اتنا بلند تھا کہ بے اختیار عبیرہ نے اس کے کندھے پر دھپ لگائی۔"

"آہستہ بول ڈڈو کہیں کے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔ راحم اس لقب پر بے حد بدمزہ ہوا.

"تم چاند سے باتیں کر رہی تھی؟ سیریسلی؟"

عبیرہ کا پارہ چڑھ گیا۔ وہ کیوں روئی ایسے بے وقوف کے سامنے؟

".ادھر آؤ"

www.novelsclubb.com

راحم کو لگا وہ اس کے کان میں کچھ کہنا چاہتی ہے اور جب وہ کان پاس لایا تو عبیرہ نے زور سے اس کا کان بجایا۔

کل تمھیں ماسی زبیدہ کے پاس لے جاؤں گی۔ گاؤں کے سب بچوں کے کانوں کی میل وہی"
"صاف کرتی ہیں، تمھاری بھی کر دیں گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم بہت بدتمیز ہو۔"

وہ منہ بسور کر اپنا کان سہلاتے ہوئے بولا۔ عبیرہ نے ناک چڑھائی۔

"لیکن تم چاند سے باتیں کیسے کر سکتی ہو؟ "

"ایسے۔۔۔"

پھر وہ چاند کی طرف دیکھ کر کہنے لگی۔

"تمھیں یہ چٹاڈ و..او سوری... یہ لڑکا کیسا لگا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لڑکے کا تو پتہ نہیں لیکن مجھے اس کو دیے جانے والا نام بہت پسند آیا۔ واؤ... چٹاڈو۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔

چاند اور عبیرہ دونوں ہنس پڑے۔

راحم آنکھیں پھاڑے یہ منظر دیکھ رہا تھا۔

تو واقعی وہ تم سے باتیں کر رہا ہے؟" اسے لگا جیسے عبیرہ پاگل ہے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں...اصل میں تو وہ مجھ سے بات نہیں کر رہا۔میری مرضی ہوتی ہے،میرا جب دل کرتا ہے ہم دونوں باتیں کرنے لگتے ہیں۔"

مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا۔"اس کی ہونق شکل دیکھ کر عبیرہ کو کچھ ہنسی آئی۔"

"تمھیں سمجھنے کی ضرورت بھی نہیں۔"

"پھر میں سب کو بتادوں گا کہ عبیرہ رات کو کسی جن بھوت سے بات کر رہی تھی۔"

www.novelsclubb.com

اس بات پر عبیرہ کا سفید چہرہ اسے اسکی دکھتی رگ کا بتا گیا تھا۔

"چلو اب مجھے ساری بات بتاؤ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا سنو، میرا چندا کے علاوہ کوئی دوست نہیں ہے۔ جب میرے آس پاس بہت سارے" لوگ ہوتے ہیں تو ہم بات نہیں کرتے۔ لیکن جب ہم دونوں اکیلے ہوں تب ڈھیر ساری گپیں مارتے ہیں۔"

"لیکن مجھے تو چاند کی آواز سنائی ہی نہیں دے رہی۔"

چاند کی آواز تو کسی کو بھی سنائی نہیں دیتی، میرے علاوہ۔ سات سال پہلے تک مجھے بھی نہیں" سنائی دیتی تھی۔ کیونکہ تب میں اسے سننا ہی نہیں چاہتی تھی۔ لیکن پھر بھی کل احتیاطاً میں تمہیں ماسی زبیدہ کے پاس لے جاؤں گی۔"

وہ جو بے حد غور سے اس کی باتیں سن رہا تھا اس کی آخری بات پر بے حد بدمزہ ہوا۔ لیکن وہ اس کی بات کچھ کچھ سمجھ گیا تھا.

www.novelsclubb.com

"اچھا تو پھر بتاؤ چاند میرے بارے میں کیا کہہ رہا ہے۔"

"میں اور چندہ بے بودہ موضوعات پر بات نہیں کرتے۔"

معصومیت سے آنکھیں پٹپٹا کر کہتی وہ اپنا رخ چاند کی طرف موڑ گئی۔ اسے اور چندا کو ابھی بہت اہم موضوعات پر گفت و شنید کرنی تھی اور یہ ڈڈو بیچ میں حائل ہو رہا تھا. وہ بڑبڑاتا ہوا اپنے بستر پر جا کر لیٹ گیا اور سر تک کمبل اوڑھ لیا۔ کتنی عجیب لڑکی تھی ناں وہ، بھلا مہمانوں کے ساتھ کوئی ایسا کرتا ہے؟ اس کی باتیں سوچتے سوچتے کچھ ہی دیر میں اسے نیند نے آلیا۔

★★★

یہ اس سے اگلے روز کا منظر تھا۔ پھر سے رات، پھر سے چاند، عبیرہ اور راحم سعید۔

www.novelsclubb.com

راحم بے چارہ بر کچھ دیر بعد چھینک چھینک کر چاند اور عبیرہ کو ڈسٹرب کرتا اور ساتھ ساتھ اپنی شرٹ کی آستین سے ناک بھی صاف کرتا۔اماں نے بچپن ہی سے ہمیشہ رومال ہر جگہ اپنے ساتھ رکھنے کی عادت ڈلوائی تھی۔وہ سکول بھی ہمیشہ اپنی آسمانی رنگ والے رومال کے ساتھ جاتا مگر اس وقت وہ اندر کمرے میں موجود سفری بیگ میں پڑا تھا اور اس کا ملنے کا کوئی موڈ نہ تھا لہذا ڈھیٹوں کی طرح بیٹھا رہا... کہ اتنے میں عبیرہ اور چاند کا مکالمہ شروع ہو گیا۔

تمھیں پتہ ہے آج صفیہ (چچی زاد) بھی آگئی اور میں نے اور اس نے مل کر دال مکھنی بنائی۔"

" اماں کو تو ہم نے بالکل بھی پاس نہیں آنے دیا

ہممم...ویسے تمہارے سارے کزنوں میں مجھے صرف یہ والی اچھی لگتی ہے۔"چندا نے تبصرہ" کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راحم ان دونوں کو ٹکر ٹکر باتیں کرتا دیکھ رہا تھا۔وہ بور ہو رہا تھا تو پھر پیچھے کیوں رہتا؟

"کیوں تم لوگوں نے آمنہ خالہ کو پاس کیوں نہیں آنے دیا؟وہ کرنٹ بھی مارتی ہیں کیا؟"

عبیرہ نے ایک نگاہِ غلط اس پر ڈال کر اپنا شغل جاری رکھا۔دل ہی دل میں اسے یہ تسلی بھی تھی کہ راحم اس کا مذاق اڑانے والوں میں سے نہیں تھا،ورنہ وہ آج ہی محلے میں یہ بات مشہور کر دیتا اور سب عبیرہ کو پاگل سمجھتے .

ہاں صفیہ واقعی بہت اچھی اور صاف دل کی ہے۔مجھے اس کے ساتھ وقت گزار کے بہت مزہ آتا ہے۔"عبیرہ نے چندا کو جواب دیا۔

. ہمارے دل کو تو فنگس لگی ہوئی ہے۔"راحم نے سمجھنے والے انداز میں سر بلایا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبیرہ نے ایک بار پھر تیز نظروں سے اسے گھورا۔

"جب دو بڑے آپس میں بات کر رہے ہوں تو بچے بیچ میں نہیں ٹوکتے۔"

اچھا بچے بیچ میں نہیں ٹوکتے؟ کتنے سال کی ہو تم؟"

"گیارہ."

"تو میں بھی گیارہ سال کا ہی ہوں۔"

"میں جسمانی عمر کی نہیں ذہنی عمر کی بات کر رہی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

"تمہیں نہیں لگتا ہم فالتو بحث میں ٹائم ضائع کر رہے ہیں۔"

تم ہی بحث کر رہے ہو۔بہت فارغ وقت ہے ناں تمہارے پاس- چلو شاباش اچھے بچوں کی"
طرح پڑھائی کرو۔"

. بستر پر پڑی اس کی دو کتابیں دیکھ کر وہ اسے بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے بولی

"میں بور ہو رہا تھا،اس لیے تم سے باتیں کرنے آیا تھا۔ لیکن تم اچھی خاصی بد تمیز لڑکی ہو۔"

www.novelsclubb.com

"تھینک یو۔ لیکن اب دوبارہ مجھے اور چندا کو ڈسٹرب مت کرنا۔"

. اتنا کہہ کر اس نے پھر سے چندا سے سرگوشیاں جاری کر دیں۔راحم کو برا لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"گھر پر آئے مہمان کے ساتھ ایسا سلوک کون کرتا ہے؟"

میں کرتی ہوں۔"راحم نے ایک نظر اسے دیکھا، پھر تھوڑا اس کی ویل چیئر کی طرف کھسک کر اپنا منھ ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر وہ بھی چاند کو دیکھنے لگا۔انداز ایسا تھا کہ اب زبردستی کباب میں ہڈی بن کر رہے گا۔

تمہیں پتہ ہے ہمارا سب کچھ بہہ گیا۔"وہ بے حد اداسی سے گویا ہوا۔"

"ہاں میں کافی دیر سے بہت تفصیل کے ساتھ دیکھ رہی ہوں۔"

ناجانے کیوں اچانک عبیرہ کے تاثرات ایسے ہو گئے جیسے چائے کا آخری گھونٹ لیتے ہوئے پتی کے ذرے منھ میں آگئے ہوں۔اسکی بات پر راحم ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبیرہ انہی تاثرات کے ساتھ سر نفی میں ہلاتے ہوئے اپنی ویل چیئر گھسیٹتی گئی باقی سب کے بستروں سے کچھ فاصلے پر ایک عدد لکڑی کی چھوٹی سی میز رکھی تھی، جس پر چھوٹا سا تولیہ پڑا ہوا تھا۔اس پر تھوڑی مٹی لگی ہوئی تھی۔

عبیرہ وہ ٹاول اٹھاتے ہوئے اس کی جانب آ گئی اور اسے پیش کیا۔اس کے تاثرات دیکھتے راحم کو بے حد شرم آئی۔عبیرہ کو اس کی بہتی ہوئی ناک سے گھن آ رہی تھی۔اس کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو راحم کی ڈھیٹ فطرت اس کے کام آ جاتی مگر اس لڑکی کی نظروں میں وہ اپنا اچھا تاثر قائم کرنا چاہتا تھا، جو ہو کہ نہیں دے رہا تھا۔

"ہاں تو میں تمہیں بتا رہا تھا کہ تمہیں پتہ ہے کہ ہمارا سب کچھ بہہ گیا۔"

"ہاں مجھے اماں نے بتایا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم جانتی ہو ہم کون ہیں؟"

"ہاں اماں نے بتایا تھا۔"

"اور تمہیں پتہ ہے ہم یہاں کب تک رہیں گے؟"

"ہاں اماں نے بتایا تھا۔"

"ہم یہاں ہمیشہ کے لیے آ گئے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں ناں کہا تو ہے اماں نے بتایا تھا۔"

اب کی بار وہ چڑ گیا۔"ہاں اماں نے بتایا تھا" کی گردان سے وہ تنگ آگیا تھا۔وہ لڑکی اس سے باقاعدہ بات کر ہی نہیں رہی تھی۔

"تمہیں نہیں لگتا کہ تمہیں میرے ساتھ تعلقات اچھے رکھنے چاہیں؟"

www.novelsclubb.com

کس خوشی میں؟"عبیرہ نے طنزیہ انداز میں پوچھا۔"

"تالاب میں رہتے ہوئے مگرمچھ سے اچھے تعلقات رکھنے چاہیے۔"

ہاں، مگر تالاب میں رہنے والے ڈڈوؤں کے منھ سے ایسی باتیں کچھ خاص اچھی نہیں لگتیں۔"

اس کی بات سمجھتے وہ بھی تڑخ کر بولی۔اسکی مزید گل افشانیوں سے بچنے کے لیے راحم نے بات ہی بدل دی۔

تم چاند سے اتنے گھنٹوں تک باتیں کیسے کر لیتی ہو؟وہ کل رات تین سے چار گھنٹے چندا سے" باتیں کرتی رہی تھی جو راحم کے لیے اچھا خاصا حیران کن تھا۔

جن کو آپ پسند کرتے ہیں،ان کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے آپ کو وقت کا پتہ ہی نہیں چلتا" ۔"

"تم چاند کو پسند کرتی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں بلکل."

"اور چاند کے علاوہ؟"

"اماں،ابا،احمد،علی،صفیہ...اور ہاں کشمالہ خالہ اور طفیل چچا کو بھی۔"

کشمالہ خالہ اور طفیل چچا کا بیٹا مر گیا ہے کیا؟راحم کو بہت برا لگا مگر یہ بات وہ صرف دل میں ہی سوچ سکا.

"اور سب سے زیادہ کون پسند ہے تمھیں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے اس سوال پر عبیرہ نے جھٹ جواب دیا۔

"چندا"

حالانکہ باقی سب تمھیں چاند سے زیادا پیار کرتے ہیں، پھر بھی؟ تم جانتی ہو ناں چاند بے جان "ہے۔

"چاند بے جان نہیں ہے۔ تم سب کے لیے ہو گا مگر میرے لیے نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

"ہے، تم اسے جھٹلا نہیں سکتی۔ fact یہ ایک"

ناجانے کیوں اس لمحے راحم کو چاند سے کچھ چڑ سی محسوس ہوئی۔ جی ہاں واقعی... چاند سے اور ساتھ ہی اس نے سوچا کیوں نہ تھوڑی بہت انگریزی بول کر لڑکی پر اپنا رعب جتایا جائے۔

پہلی بات تو یہ ہے انگریزی بول کر میرے پہ رعب ڈالنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔"

I know English far better than you

میری اماں نے ایم اے اردو کر رکھا ہے۔انہوں نے ہم تینوں بہن بھائیوں کو انگریزی اردو اور پنجابی تینوں زبانیں سکھائی ہیں۔اور اسے وجہ سے ہم تینوں کا لہجہ بھی گاؤں کے باقی بچوں جیسا نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

اور دوسری بات یہ کہ چاند بے جان نہیں ہے۔آئندہ ایسامت کہنا۔بے جان چیزیں کسی کا احساس نہیں کرتیں۔چاند میرا بہت احساس کرتا ہے۔سب سے زیادہ وقت میرے لیے صرف چاندہی نکالتا ہے۔میری غیر ضروری باتوں کے لیے کسی اور کے پاس اتنا ڈھیر سارا وقت نہیں ہوتا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بچوں کے سے انداز میں ہاتھوں کو پھیلا کر بولی۔

"میرے پاس تو ہے۔"

"کیا؟"

"اتنا ڈھیر سارا وقت"

وہ بھی اسی کے انداز میں ہاتھوں کو پھیلا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو ظاہر ہے سب سے زیادہ ویلے نکمے تم ہی تو ہو۔ بلکہ اللہ معاف کرے تم تو مجھ سے بھی "زیادہ ویلے ہو"

تم بار بار میری انسلٹ کیوں کر رہی ہو ؟" اب کی بار اسے واقعی غصہ آگیا۔"

"میں نے انسلٹ تو نہیں کی صرف سچ ہی بتایا ہے۔"

اسے انسلٹ کہتے ہیں۔" راحم کے ٹھیک ٹھاک خفگی سے کہنے پر عبیرہ کو واقعی اس بار تھوڑا" احساس ہوا۔ جب وہ بیچارہ اسے کچھ نہیں کہہ رہا تھا تو وہ کیوں اسے بلاوجہ توّا لگا رہی تھی۔ اس نے فوراً بات بدل دی.

جب کبھی میری کزنز یا سہیلیاں آپس میں ملتی ہیں تو آپس میں فلموں اور گانوں کی بہت ساری" باتیں کرتی ہیں۔ لیکن میری لاکھ منتوں کے بعد بھی اماں ابا نے کیبل نہیں لگوا کر دی۔ اس لیے

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے پاس ان سے باتیں کرنے کے لیے کوئی موضوع ہی نہیں ہوتا۔ لیکن وہ سب صفیہ سے بہت لمبی لمبی باتیں کرتے ہیں۔ اس نے شاید دنیا کی ہر مووی اور ڈرامہ برزبان میں دیکھ رکھا ہے۔ یہ سارے اکثر شام کو باہر سڑک پر کھیلتے ہیں۔ ایک وقت تھا جب میں بھی ان لوگوں کے ساتھ کھیلتی تھی۔ لیکن اب تو میں صرف ایک طرف بیٹھی ان کو خاموشی سے دیکھتی رہتی ہوں۔ کھیل نہیں پاتی ان کے ساتھ."

"تم بالکل بھی نہیں چل پاتی؟"

عبیرہ نے ہلکا سا سر نفی میں ہلایا۔

اچھی بات ہے ناں دیکھو، یہ دنیا کا اصول ہے جب تک آپ کو کسی دوسرے سے کچھ نا کچھ ملتا" رہے گا، تب تک آپ بھی اسے کچھ نہ کچھ دیتے رہیں گے۔ اب اگر تم فلمیں وغیرہ نہیں دیکھتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

تو وہ لوگ بور ہو کر آپس میں ہی باتیں شروع کر دیتے ہیں۔ان لوگوں کو اپنی بوریت بھگانے کے لیے کوئی بندہ چاہیے جس سے وہ لمبی لمبی گپیں ماریں۔چاہے وہ موویز یا فلمز

جیسی چیزیں ہی کیوں نہ ہوں۔ تم کیوں چاہتی ہو کہ وہ تمہیں اپنے ٹائم پاس کے لیے استعمال

"کریں؟

عبیرہ نے کچھ حیرانی کے ساتھ اسے دیکھا۔واقعی اس نے کبھی اس پہلو سے تو سوچا ہی نہیں تھا۔

تم بچپن میں ان کے ساتھ کھیلتی تھی۔تم ان کے کام کی تھی تو ہی وہ تمہیں شامل کرتے تھے" ناں۔لیکن اب جب تم مزید ان کے کسی کام کی نہیں رہی ان کے ساتھ کھیل نہیں سکتی تو انہوں نے بھی تمہیں سائیڈ پر کر دیا۔بہت اچھی بات ہے۔تم کوئی چیز تو نہیں ہو جسے وہ جب چاہیں استعمال کریں۔خود ہی سوچو اگر ان سب کو تم میں دلچسپی ہوتی تو کبھی کبھی تو تمہارے ساتھ گھر "آ کر لڈو،اکڑ بکڑ اس طرح کی گیمز کھیلتے ناں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں صفیہ یہ سب میرے ساتھ کھیلتی ہے۔"

تو بس سمجھ لو کہ تمہارے ساتھ مخلص کون ہے اور جو لوگ تمہارے ساتھ ٹائم پاس کرنا " "چاہتے ہی ان کی پرواہ کیوں کر رہی ہو؟ تم انسان ہو کوئی ایسا ٹاول نہیں۔

اس نے اس میلے ٹاول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اس بات پر عبیرہ کو اپنا دل پر سکون ہوتا ہوا محسوس ہوا۔ وہ تو ہمیشہ ہی بلاوجہ کے احساس کمتری کا شکار رہتی تھی۔ راحم کی باتیں اسے بہت پسند آئی تھیں اور اس کی بہتی ہوئی ناک کے علاوہ تھوڑا تھوڑا راحم بھی اسے پسند آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے مسکرا کر اسے دیکھا۔ وہ جو تین گھنٹے سے ہیرو بننے کے لیے فلاسفی جھاڑ رہا تھا اس کا اثر ہوتے دیکھ اس کی نیت بھی پھسلی اور ہیروؤں کے سے انداز میں اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

"ویسے یہ ٹاول اتنا میلا کیوں ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

. اس کے اس سوال پر عبیرہ نے ہنسی دبائی

"علی ہماری بھینسوں کو نہلانے کے بعد اس ٹاول سے خاص طور پر ان کا منہ صاف کرتا ہے۔"

راحم کو لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے، مگر پھر عبیرہ کو ہنستے دیکھ کر اسے صدمہ ہوا۔

"تم نے یہ گوبر والا ٹاول مجھے دے دیا؟ یہ تم کون سی دشمنی نکال رہی ہو میرے ساتھ؟"

گوبر والا نہیں ہے۔ یہ ٹاول صرف بھینسوں کے سروں کے لیے ہے۔ باقی جسم کو کپڑے"
سے صاف کرتے ہیں۔ اب وہ گندا کپڑا ان کے منہ پر تو نہیں لگا سکتے ناں، تو اس کے لیے الگ
"سے ٹاول رکھا ہوا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" تمہیں میں کس اینگل سے بھینس نظر آرہا تھا؟"

راحم رونے والا ہو گیا۔

ارے یہ تم نے کیا بات کر دی۔تم بھینس کیسے ہو سکتے ہو؟ تم تو ڈو ہو۔۔۔وہ بھی چٹے والے"
"۔

راحم کو اپنے کانوں میں اس بار عبیرہ کے ساتھ ساتھ چندا کے بھی قہقہے سنائی دیے۔اس کا سارا ہیر و پنا ناک کے ذریعے باہر آنے لگا اور وہ سارا اس گندے ٹاول سے صاف بھی کر رہا تھا۔پھر وہ غصے میں بڑبڑاتا ہوا اپنے بستر پر جا لیٹا۔مگر جب ایک بار پھر عبیرہ اور چندا کی کھلکھلاہٹیں سنائی دیں تو وہ جو غصے میں تھا نا جانے کہاں سے ایک چھوٹی سی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھو لیا ۔ہاتھ بڑھا کر اس نے اس ٹاول کو اٹھایا جسے اس نے غصے میں زمین پر پھینک دیا تھا اور اپنے ساتھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھینچ کو آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا۔اسے سمجھ نہ آئی کہ یہ اس نے کیوں کیا تھااور اتنی سی عمر میں شاید اس کے لیے سمجھنا ضروری بھی نہیں تھا۔

★★★

وقت پر لگا کر اڑنے لگا عبیرہ اور چندا کی دوستی مزید گہری ہونے لگی۔ مگر اب وہ کشمیری ڈڈو بھی بیچ میں اپنی 'غٹرغوں' شروع کر دیتا۔وہ جو اچھے خاصے سکون کے ساتھ ہمسائے کی فریحہ بیگم کے چچی نعیمہ پر کسے جانے والے طنز چٹخارے لے لے کر چندا کو سنا رہی ہوتی تو راحم بھی محلے کی آنٹیوں کی طرح چسکے لے رہا ہوتا۔

اس نے ضد کر کے گھر میں ایک عدد ٹی وی بھی لگوا لیا تھا۔اب اسی کے بہانے عبیرہ بھی دیکھ لیا کرتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں پنجاب آکر اماں ابا کے ڈنڈے نے اسے فوراً ہی پڑھائی کو سنجیدگی سے لینے پر مجبور کر دیا تھا۔ مگر اس نے سکول جانے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ ابا کے دو تین چھتر کھانے کے بعد اس نے وجہ بھی اگل دی۔

ابا مجھے بھی کچھ کرنا ہے۔ پڑھائی میں گھر پر بھی کر سکتا ہوں لیکن پھر آپ دونوں کو مجھ سے کیا فائدہ ہو گا؟ آپ کی تنخواہ سے ہمارا دستر خوان تو سج جاتا ہے، لیکن کسی دوسرے پر بوجھ بننے کے خیال سے نوالہ حلق سے نیچے نہیں اتر پاتا۔"

سختی سے لبوں کو آپس میں بھینچ کر وہ تیزی سے چودھریوں کی حویلی سے نکل آیا، جہاں وہ باپ کے بلاوے پر ان سے ملنے گیا تھا۔ طفیل سعید خان کے دل کو کچھ ہوا۔

یہ انکا بیٹا تھا؟ جو کل تک ساتھ پڑے رومال کے باوجود ناک صاف کرنے کا کام بھی اپنی انگلی سے لیا کرتا تھا۔ جسے ماں سے لپٹے بغیر سونا ہی نہیں آتا تھا۔ اب اسے اپنے بلبوتے پر کچھ کرنا تھا۔ جو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھی تھا وہ مکمل طور پر اپنے بیوی اور بیٹے کا خرج اٹھانے کے قابل نہ تھے۔ چودھری علیم الدین نے شروع شروع میں ان کے بیٹے کو بھی مفت حویلی میں رکھنے کی پیشکش کی تھی مگر ایک تو وہ ان سے مزید کوئی احسان نہیں لینا چاہتے تھے اور دوسرا ان کا یہ خیال تھا کہ اس عمر میں اسے باپ سے زیادہ ماں کی ضرورت ہے۔

انہیں اس کی باتیں صرف ایک جذباتی ردِ عمل لگی تھیں مگر پھر وہ غلط ثابت ہو گئے۔ 12 سال کی عمر اس نے دودھ بیچنے کا کام شروع کر دیا۔ وہ دو گھنٹے کے فاصلے پر موجود شہری آبادی میں جا کر صبح شام دودھ دیا کرتا۔ طفیل سعید صاحب نے اس کے لیے دو بھینسیں خرید لیں ایک کا نام راحم نے "لاڈو" رکھا. ایک کا "مانو"۔

www.novelsclubb.com

سودا کرنے کے بعد سفیر احمد حاجی طفیل کو لے کر جب اپنے گھر آئے تو سب بڑوں اور بچوں کی خوب محفل لگی۔ طفیل صاحب نے سب کے سامنے خاص طور پر راحم کو تاکید کی کہ لاڈو اور مانو کو کسی قسم کی ڈینٹنگ پینٹنگ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جب سب انھیں نا سمجھی سے دیکھنے لگے تو انھوں نے مزے سے راحم کی رونی صورت کو نظر انداز کرتے ہوئے ماضی کا وہ سارا قصہ کہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنایا۔اور سب کے فلک شگاف قہقہوں نے اسے جھینپنے پر مجبور کر دیا۔ان میں سے ایک قہقہہ عبیرہ سفیر احمد کا بھی تھا۔

راحم نے کن اکھیوں سے اسے ہنستے ہوئے دیکھا تھا۔وہ جو پہلے اپنی سب کے سامنے عزت افزائی پر روہانسا ہو گیا تھا اس کے ہنستے پر اسے اپنا دل میں ٹھنڈک اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔ سانولی رنگت اور عام سے نقوش والی وہ لڑکی اسے بہت اچھی لگی تھی۔راحم کو اس کی آنکھیں بہت پسند تھی،جب وہ عبیرہ سے پہلی ملاقات کے ایک دو دن بعد کاپیاں اور دیگر چیزیں خریدنے بک شاپ گیا تو جاتے ساتھ ہی سب سے پہلا سوال اس کا یہ تھا۔

www.novelsclubb.com

"انکل آپ کے پاس گرے اِنک پین ہیں؟"

" گرے اِنک آ لے مار کر؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں،اِنک تو بلو والی ہی چاہیے لیکن اوپر سے دیکھنے میں پین گرے رنگ کا ہو۔"

"کتنے"

"چار"

"اب بھاگو یہاں سے۔۔۔"

بک شاپ والے بندے نے حد سے زیادہ بیزار شکل بناتے ہوئے ایک نیلی انک،دو لال،دو نیلے پین،اور تین مارکر پکڑا دیے یعنی گرے رنگ میسر نہ تھا۔وہ کچھ مایوس ہوا.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

".اچھا ان کے بجائے دو کالے اور دو سفید دے دیں"

کھلو جا ایتھوں۔"اسے جھڑکتے ہوئے پہلے اس نے پین بدلے،اپنا ریڈیو وہیں سے چلایا جہاں" سے روکا تھا۔پھر اپنی کرسی پر واپس بیٹھتے آنکھیں موند کر قاری المشاری کی آواز میں تلاوت سننے لگا۔راحم غصے سے اسے زبان دکھا کر بھاگ آیا۔مگر ایک پل کے لیے اس نے سوچا ضرور تھا کہ وہ تلاوت سننا زیادہ ثواب کا باعث ہوتا ہے یا کسی کے ساتھ نرمی اور تمیز سے بات کرنا۔

بہر حال اس کے بعد اس نے ہمیشہ کالے اور سفید رنگ کے ڈالر کے اِنک پینوں کے ساتھ ہی گزارا کیا۔وہ گاؤں کی واحد بک شاپ تھی۔ کبھی وہ دونوں رنگ نہ ہوئے تو وہ کسی دوسرے رنگ میں لے لیتا،مگر بنیادی طور پر وہ یہی دو رنگ استعمال کرتا۔یہاں تک کہ ایک بار جن دنوں وہ نویں کے بورڈ امتحانات کی تیاری کر رہا تھا،عبیرہ تنگ آکر پوچھ ہی بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم یہ کالے اور سفید پین استعمال کر کر کے تھکتے نہیں ہو؟"

"یہ تم گہرے آنکھیں رکھ رکھ کر تھکتی نہیں ہو؟"

" ہاں، تو یہ میرے جسم کا حصہ ہیں۔اب انہیں نوچ کھسوٹ کر الگ کر دوں کیا؟"

اس کی بات سنتے راحم کے چہرے پر ایک پر اسرار مسکرایت ابھری۔چند لمحوں کے لیے عبیرہ اس کی مسکرایت سے نظریں نہ ہٹا سکی۔

www.novelsclubb.com

"تو یہ دو رنگ میرے بھی وجود کا حصہ ہیں، انہیں خود سے الگ نہیں کر سکتا۔"

عبیرہ کو اس کی باتوں کا کوئی سر پیر نظر نہ آیا. سر پیر ہوتا تو نظر آتا ناں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راحم نے عبیرہ کو ایسی نظروں سے دیکھا کہ وہ الجھ گئی، مگر پھر اس نے اپنی نظریں ہٹا لیں۔ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے بیٹے کو اماں ہ ایک دو دن بعد نظر جھکانے پر ایک وسیع لیکچر دیا کرتی تھیں، اسے زمانے کی اونچ نیچ سمجھاتیں اور وہ بھی تابعدار بچوں میں سے تھا سو سمجھ جاتا۔ مگر زندگی کے کچھ مقامات پر اسے اپنا آپ سنبھالنا بے حد مشکل لگتا۔ تب پھر اماں کی آوازیں اس کے کانوں میں گونجنے لگتی، اور وہ وہیں اپنے قدم روک لیتا۔

کشمالہ بیگم جانتی تھیں کہ عبیرہ اپنی جسمانی محرومی کی وجہ سے اسکول نہیں جا سکتی اور صرف گھر کے کاموں میں آمنہ کا ہاتھ بٹاتی ہے۔ دن میں سوتی اور رات میں جاگتی ہے مگر انہوں نے خود بھی کبھی معلوم کرنے کی کوشش نہیں کی کہ وہ رات کو جاگ کر کرتی کیا ہے۔ وہ ان خواتین میں سے نہ تھی جنھیں بروقت دوسروں کی ٹوہ میں رہنے کی عادت ہوتی ہے۔ ان کا کام صرف اپنی بیٹے کی تربیت تھا اور بس. ایک گھر میں رہنا ان کی مجبوری تھی لیکن وہ ہر ممکن طریقے سے اپنے پہلے کو سنوارنے میں لگی ہوئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان لیکچرز کا سب سے بڑا فائدہ تھا کہ جب بھی اسے اپنی نظریں سنبھالنا مشکل لگتا، وہ سختی سے آنکھیں میچتے ہوئے اس جگہ سے ہی نکل جاتا۔ایک دو بار عبیرہ کو اس کا رویہ کچھ عجیب لگا تو اس نے پوچھ ہی لیا۔

یہ اچانک باتیں کرتے کرتے تم آنکھیں بند کر کے بھاگ کیوں جاتے ہو؟"وہ بیچارہ کیا جواب دیتا۔

"تمھیں کیا لگتا ہے؟"

" مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آتی لیکن میں نے چندا سے پوچھا تھا"

"اچھاااا(اچھا کو بے حد لمبا کر کے بولا گیا) کیا جواب دیا آپ کے چندا نے؟"

www.novelsclubb.com

". چندا نے کہا کہ تمہیں راحم کی روز کوئی نہ کوئی بات عجیب لگے گی لیکن تم پریشان نہ ہونا"

"یہ کیا بات ہوئی ہو؟"

اس کے مطابق ڈڈوؤں کی نسل ہی الگ ہوتی ہے ناں۔یقیناًان کی بہت سی عادات ہمیں سمجھ "
نہیں آئیں گی۔

Chanda is sooo intelligent naa Rahim."

www.novelsclubb.com

راحم بیچارہ جو سوچ رہا تھا کہ اب ایک عدد فلمی سین ہو گا۔ عبیرہ اس سے کہے گی کہ

تم مجھ سے اتنا کتراتے کیوں ہو؟

تم مجھ سے نظریں کیوں نہیں ملا پاتے؟

کیا تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو؟

تم میری آنکھوں میں ڈوبتے کیوں نہیں؟ کیا یہ اتنی بری ہیں؟

اس کا دل کرتا کہ وہ اپنا سر کسی دیوار سے۔۔۔بلکہ نہیں، کسی مج کے سینگ سے چھوڑ کر پھاڑ لے ۔اب وہ صبح پہلے بھینسوں کا دودھ دوہتا، پھر شہر کی طرف نکل جاتا۔دو گھنٹے جانے میں لگتے۔ ایک گھنٹہ دودھ دینے میں اور دو گھنٹے واپسی کے،اور یہی سب شام میں بھی دہرایا جاتا۔

طفیل سعید نے اپنی تنخواہ سے اسے ایک موٹر سائیکل بھی لے دی تھی۔دن کا کافی حصہ تو بیچارے کا صرف اسی کام میں نکل جاتا تھا۔جب وہ گھر پہنچتا تو سب سو رہے ہوتے اور عبیرہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاگ رہی ہوتی تھی۔اماں سونے سے پہلے اس کا کھانا لکڑی کی میز پر رکھ دیتی تھیں،پہلے کھانا کھاتا،پھر حسب ہمت رات جاگ کر پڑھنا۔

بارہ بجے تک وہ بھی سو جایا کرتا تھا۔مسئلہ یہ تھا کہ اسے جاگنے کے لیے چائے کی ضرورت ہوتی تھی لیکن وہ ٹائم عبیرہ بی بی کا چاند سے گپوں کا ہوتا تھا۔بڑی مشکل سے اس کی منتیں کر کر کہ ایک کپ چائے بنواتا،پھر عبیرہ اور چاند سرگوشیاں شروع کر دیتے۔راحم کے دماغ میں موجود جراثیم ان دونوں کو سکون سے بات کرتا برداشت نہیں کر پاتے تھے۔وہ ہر تھوڑی دیر بعد ایک عدد پھلجڑی ضرور چھوڑتا،جس سے عبیرہ کے تن بدن میں آگ لگ جاتی۔پھر وہ اور چند آستینیں چڑھا کر میدان میں کود پڑتے۔

وہ ساتھ ساتھ چائے کی چسکیاں لے کر ان کے کوسنے انجوائے کرتا،اپنی مسکراہٹ سے عبیرہ کو آگ لگاتا اور وہ مزید جل جاتی۔کبھی کبھی ان کی سرگوشیاں اونچی بھی ہو جاتی تھیں مگر وہ اس بات کا پورا خیال رکھتے کہ ان کی وجہ سے کسی کی نیند خراب نہ ہو۔

www.novelsclubb.com

عبیرہ بیچاری ہر روز تہیہ کرتی کہ آئندہ اس کا کوئی کام نہیں کرے گی، مگر پھر عین وقت پر اس کی تھکی ہوئی شکل اور منگتوں جیسا انداز دیکھ کر وہ منع نہ کر پاتی۔

اب راحم بھی چندا سے بات کر لیا کرتا تھا مگر اس کے لہجے میں راحم کے لیے واضح ناپسندیدگی ہوتی تھی۔ جو عبیرہ کو ناراض کرے، چاندا سے کیسے پسند کر سکتا تھا؟

★★★

"تمھارے اور چاند کی دوستی کیسے ہوئی؟"

ایک بار راحم نے عبیرہ سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے یہ سوال کچھ سال پہلے بھی کیا تھا مگر تب عبیرہ اسے اتنی لفت نہ کرواتی تھی مگر اب وہ کافی بے تکلف ہوگئے تھے۔لڑ مر کے ہی صحیح اچھی خاصی باتیں کر لیا کرتے تھے۔

"تم واقعی جاننا چاہتے ہو؟"

"ہاں"

"کیوں؟"

"کیونکہ مجھے بھی چاند سے دوستی کرنی ہے۔"

صرف چاند سے ہی کیوں؟ میرے پاس تو چاند کے علاوہ کوئی آپشن نہیں ہے، لیکن تمھاری "کیا مجبوری ہے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے پاس بھی کوئی دوست نہیں۔سکول اب میں جاتا نہیں۔میرے سب دوست چھوٹ "
گ ئے۔طیب افاروق سے یہاں آنے کے بعد صرف ایک بار ہی بات ہوئی ہے۔دیکھوناں اب
: میں بھی تمھاری طرح اکیلا ہو گیا۔

"تم ابھی تک میری طرح اکیلے نہیں ہوئے۔"

"کیا مطلب؟"

"جس دن تمھارا اپنا جسم تمھارا ساتھ چھوڑ جائے گا اس دن کہنا یہ بات۔"

یہ فقرہ اس نے جتنے نارمل انداز میں بولا تھا،راحم آگے سے کچھ کہہ نہ پایا مگر اس کا تاریک چہرہ
۔۔۔اس نے موبائل کھولا،انٹرنیٹ چلایا اور دو منٹ بعد ایک یوٹیوب ویڈیو عبیرہ کی آنکھوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نامی مشین میں قید وہ ایک انگریز پولیو کا مریض تھا, "Iron lungs" کے سامنے تھی۔ جس کے پھیپڑے تک کام کرنے کے لیے اس مشین کے محتاج تھے۔ صرف اس کا چہرہ نظر آرہا تھا۔ عبیرہ گنگ رہ گئی۔ تو دنیا میں ایسے لوگ بھی تھے جو شاید اس سے زیادہ تکلیف میں تھے، اور دوسروں کے محتاج بھی۔ راحم غصے اور افسوس سے اسے دیکھتا دوسری جانب کروٹ لے کر لیٹ گیا اور سر تک کمبل اوڑھ لیا۔

اس نے پہلے بھی کئی بار محسوس کیا تھا کہ وہ اسکی خود ترسی والی باتوں پر بے حد بے چین ہو جاتا تھا۔

تو کیا انسانوں میں اماں کے علاوہ بھی کوئی تھا جس کے لیے اس کی باتیں معنی رکھتی تھیں؟

کیا وہ اس کی پرواہ کرتا تھا؟

www.novelsclubb.com

یا پھر یہ صرف ہمدردی تھی؟

اس کے بعد پورا دن گزر گیا، مگر راحم نے اس سے بات نہ کی۔وہ دونوں روز صبح بھینسوں کا دودھ ایک ساتھ دوہتے تھے۔اس دوران کبھی ہنستے، کبھی لڑتے،ادھر ادھر کی باتیں کرتے۔

پھر ایک روز عبیرہ کو ہی یہ دوطرفہ چپ کا تالا توڑنا پڑا۔

"چندا ایسے ہی کسی سے دوستی نہیں کرلیتا۔"

www.novelsclubb.com

"تو آپ کے چندا کے پاؤں دبانے پڑتے ہیں؟ یا انھیں ہاتھوں سے نوالے بنابنا کر کھلانے پڑتے ہیں؟"

عبیرہ بے حد بیزار ہوئی۔ کبھی کبھی اس بندے میں کسی فسادن عورت کی روح گھس آتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چندا کی قدر کرنی پڑتی ہے۔"

"اور چندا کی قدر کیسے کرتے ہیں؟"

روز اس کے ساتھ وقت گزار کر۔اب دیکھو ناں، میرے علاوہ کوئی بھی چاند سے اتنی دیر باتیں نہیں کرتا ہو گا۔اور زیادہ تر لوگ تو کبھی پانچ دس منٹ کے لیے چھت پر آتے ہیں، چندا کو دیکھتے محبوب کی یاد میں غرق ہو کر ٹھنڈی آہیں بھرتے ہیں اور بس۔یا پھر عیدوں وغیرہ پر ذرا سا جھانک لیا۔۔۔بس۔۔۔اس سے زیادہ کوئی قدر ہی نہیں کرتا چندا کی۔"

اسکے لہجے میں اداسی خود بہ خود در آئی۔

عبیرہ اور اسکی باتیں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راحم کو یقین ہو گیا کہ وہ اس کی زندگی میں آنے والی عجیب ترین لڑکی تھی۔۔۔تو کیا واقعی وہ اسکی زندگی میں آچکی تھی؟

"تو ایک بے جان چیز کے ساتھ اس سے زیادہ بندہ اور کیا کر سکتا ہے؟"

عبیرہ نے سر آسمان کی جانب اٹھایا اور چندا کی طرف دیکھتے ہوئے سمجھنے کے سے انداز میں سر اثبات میں بلایا۔

www.novelsclubb.com

چندا کہہ رہا ہے اس ڈڈو کی بکواس بند کرواؤ۔اگر تمھیں یہی فضولیات بکنی تھیں تو یہ سوال ہی "کیوں کیا تھا؟"

اچھا اچھا سوری۔۔"

Carry on..."

راحم نے تعبیدار بچوں کی طرح ہونٹوں پر انگلی جمالی، عبیرہ کا غصہ برقرار تھا۔

وہ بے جان ہے ناں؟ چلو چھٹی کرو۔۔۔آج کے بعد ہم دونوں کی باتوں میں اپنی چونچ کو"
"زحمت نہ دینا۔۔۔بس اسی طرح کی باتوں سے چندا کو چڑ ہے۔

عبیرہ نے سخت برے موڈ سے اسے دفع دور ہونے کا اشارہ دیا۔

"تم واقعی چندا کے لیے اتنی سیریس ہو؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں صرف چندا کے لے ہی سیریس ہوتی ہوں، باقی دنیا جائے بھاڑ میں۔"

کتنا بے نیاز انداز تھا ناں؟ واہ۔۔۔

اس کے اشتعال پر راحم نے گہری سانس لی۔ یہ چندا تو اسے ایک انسان سے بھی زیادہ ٹف ٹائم دے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایسا کیا کیا چندا کے تمھارے لیے؟" وہ واقعی جاننا چاہتا تھا۔"

چندا نے مجھ سے دور، بہت دور۔۔۔ اور بے جان ہو کر میرے لیے وہ سب کیا جو بہت سے مکمل انسان میرے اتنے قریب رہ کر بھی نہیں کر سکے۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے مجھے بہت سنا ہے راحم... بہت سمجھا ہے۔۔۔اور مجھ سے ڈھیر ساری باتیں کی ہیں۔یہ سب تمھیں سننے میں بہت عجیب لگ رہا ہو گا، لیکن پانی کے قطرے کی صحیح قدر ایک پیاسے کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔سیدھی بات ہے، چندا نے مجھے بہت سستے میں خرید لیا۔

خود ترسی سے کہتے ہوئے آخر میں وہ پھیکا سا مسکرائی۔

راحم نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔وہ اس کی بات سننے سے زیادہ اس کا چہرہ پڑھنے میں مصروف تھا۔

"تمہیں کبھی کوئی ایسا ملا؟ بالکل چندہ جیسا؟"

"طیب اور۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تو بچپن کی بات تھی ناں۔ان دونوں کے علاوہ بتاؤ۔کوئی ایسا جس نے تمہارے برے وقت "
"میں تمہیں سنا ہو، تمہارے اچھے وقت میں تمہارے ساتھ شور مچایا ہو۔۔۔

راحم کا شیطانی دماغ حرکت میں آیا.

"ہاں تھیں ناں وہ دونوں۔۔۔ہو بہو چندا جیسی۔۔۔"

عبیرہ کو کچھ حیران ہوئی۔وہ کن کی بات کر رہا تھا؟

"کون تھیں وہ؟"

اس نے انداز میں بے نیازی بھرتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکا پرسکون چہرا دیکھ کر راحم کو تاؤ آیا۔ عبیرہ کو کچھ تو فرق پڑنا چاہیے تھا ناں۔

"وہ دونوں میری گرل فرینڈز تھیں۔"

وہ کن اکھیوں سے اس کے چہرہ پر کچھ کھوجتے ہوئے بولا.

عبیرہ کے بے تاثر چہرے پر کچھ مزید حیرانی ابھری. اس نے کچھ ایسی نظروں سے اسے دیکھا کہ راحم کو بلاوجہ ہی اپنا آپ بونگا لگنے لگا۔

ایک۔۔۔۔

دو۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تین۔۔۔۔۔

عبیرہ بے اختیار ہنسی اور ہنستی ہی چلی گئی۔ یہاں تک کہ اسے دونوں ہاتھوں کو منہ پر جما کر اپنی آواز کو دبانا پڑا۔ ہنستے ہنستے اس کی آنکھوں میں پانی بھر آیا اور اس مقام پر آکر راحم کی نظروں کا امتحان شروع ہو چکا تھا۔

زندگی میں کچھ لمحات آگہی کے ہوتے ہیں اور کچھ لمحات اس آگہی پر مہر ثبت کرنے والے۔ راحم کے لیے فی الحال یہ وقت دوسری قسم سے تعلق رکھتا تھا۔ اور عبیرہ کے لیے پہلی قسم کی ابتدا۔۔۔

جب وہ دل کھول کر ہنس چکی تو سیدھا ہو کر بیٹھ گئی۔ راحم نے خود اس کو کیفیت سے نکالنے کی کوشش کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے کوئی لطیفہ سنایا ہے؟"

وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگا۔

عبیرہ نے ایک شرارتی مسکان کے ساتھ نفی میں سر ہلایا۔

"پھر؟"

www.novelsclubb.com

بس پتہ نہیں کیوں تمھاری یہ بات سن کر میرے دماغ میں ایک سکیچ بن گیا۔ جس میں ایک" سفید رنگ کے ڈڈو کے ساتھ دو سفید رنگ کی چھپکلیاں دائیں اور بائیں کھڑی تھیں

"اففف اللہ۔۔۔۔

وہ ڈھیٹوں کی طرح پھر سے ہنسنے لگی۔ راحم کا دل کیا اپنے بال نوچ لے۔

"تمھیں بلکل برا نہیں لگا؟"

مجھے کیوں برا لگنا تھا؟" اس کی ہنسی کو بریک لگا۔"

راحم کے انداز نے عبیرہ کو الجھا دیا۔ وہ جو ہلکا سا احساس دل میں کسی الجان مسافر کی طرح آٹھہرتا تھا، تو کیا عبیرہ کا چہرہ سب ظاہر کر دیتا تھا؟

راحم جل کر راکھ ہوا۔ مطلب وہی پاگل تھا جو عبیرہ کے ردعمل کے لیے مرا جا رہا تھا؟ عبیرہ کو اس کے ماضی کے کسی بھی مشکوک تعلق سے کوئی غرض نہ تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمھیں واقعی کوئی فرق نہیں پڑا؟"

"کیا پتہ میں کوئی برا لڑکا ہوں جس کے ماضی میں ایسی ویسی لڑکیوں سے تعلقات رہے ہوں؟"

"میں یہ ضرور سمجھتی اگر میں کشمالہ خالہ نہ ملی ہوتی۔"

راحم کا سارا جوش ٹھنڈا پڑ گیا, لیکن اسے اتنی تسلی تھی کہ کم از کم وہ اسے ایک شریف انسان سمجھتی ہے۔

www.novelsclubb.com

پھر راحم نے اسے ابا کے قبائلی غرور کی ساری کہانی کہہ سنائی اور یہ بھی زرمینہ اور فاطمہ نے کیسے کیسے اس کی مردانہ انا کو ٹھیس پہنچائی تھی۔ عبیرہ بھی بے حد دلچسپی اسے سنتی رہی۔

★★★

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دنوں سے اسے ایک عجیب سی بے چینی گھیرے میں لیے ہوئے تھی۔ عبیرہ وہ پہلی انسان تھی جس سے وہ اپنے دل کی کئی باتیں کر جاتا تھا، بغیر ہچکچاہٹ کے۔ اس نے اپنے بچپن میں تمام ترشرارتوں کا احوال اسے بتایا تھا۔ وہ ان بچگانہ باتوں پر ہنس ضرور رہی تھی مگر مزاق نہیں اڑا رہی تھی۔

کیا ارحم نے کبھی اس کے اور چندا کے تعلق پر مزاق بنایا؟ اس کی جسمانی محرومی پر کبھی کوئی طعنہ دیا؟ نہیں نا یہی تو دوستی کی بنیاد ہوا کرتی ہے۔ وہ دونوں ہم عمر تھے۔ سترہ کا سن پار کر گئے تھے تو کیا انہیں ایک دوسے سے اس قدر بے تکلف ہونا زیب دیتا تھا؟ اب یہ سوچیں اسے بے چین رکھنے لگی تھیں۔ یقیناً یہ کشمالہ بیگم کی بہترین تربیت ہی تھی کہ اسے اس سب کا احساس تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اس کی اور عبیرہ کی بے تکلفی مناسب نہیں، مگر وہ بھی کیا کرتا کہ زندگی میں پہلی بار اسے کوئی ایسا ملا تھا جس سے وہ لڑ بھی لیتا، مذاق بھی کر لیتا، اس کو چڑا بھی لیتا اور سیدھی بات یہ کہ اب اس کا عبیرہ کے بغیر گزارا بھی نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

★★★

کشمالہ کئی دنوں سے اس کھچڑی کو دیکھ رہی تھیں جو عبیرہ اور راحم کے درمیان پک رہی تھی۔ اور دیکھ تو آمنہ بھی رہی تھیں، عبیرہ میں وہ مثبت تبدیلی جو راحم کے آنے سے آئی تھی۔ ان کی بیٹی اب اکثر کھلکھلاتی ہوئی نظر آتی تھی۔ پہلے جو ہر وقت ایک قنوطیت اسے اپنے گھیرے میں لیے ہوئے ہوتی تھی، اب اس میں جینے کی امنگ نظر آنے لگتی تھی۔ وہ دل ہی دل میں اس کی نظر اتارنا نہ بھولتی تھیں۔ اور اس حالت میں وہ اسے راحم کے سلسلے میں احتیاط برتنے کو کہنے کا سوچتیں بھی تو خود ہی اپنے خیال کی نفی کر دیتیں۔ عبیرہ کیا سوچے گی کہ اس کی ماں کو اس کی ذرا سی ہنسی برداشت نہیں ہو رہی؟ کیا اس کی ماں اس کو ایسا سمجھتی ہے؟ کبھی کبھی ان دونوں کی زیادہ بے تکلفی کشمالہ کے ماتھے پر بل لے آتی تھی، مگر وہ دونوں خواتین بے بس تھی۔

کشمالہ بیگم نے ایک دو بار اشارے کنایوں میں طفیل صاحب سے ذکر بھی کیا مگر انہوں نے اس بات کو سنجیدہ نہیں لیا۔ ان کے لیے وقتی طور پر اتنی بات ہی تسلی بخش تھی کہ یہ طفیل صاحب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیسے جمع کر رہے ہیں اور بہت جلد وہ اس قابل ہو جائیں گے کہ ایک الگ گھر لے سکیں، توفی الحال کچھ عرصہ وہ برداشت کرنے پر مجبور تھی۔

★★★

"تم نے مجھے ابھی تک نہیں بتایا۔مجھے لگتا ہے تم مجھے بتانا ہی نہیں چاہتی۔"

راحم عبیرہ سے منھ بسور کر بولا۔

"کیا بتانا تھا؟"

"یہی کہ تمھاری اور چندا کی دوستی کیسے ہوئی؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبیرہ بے حد بیزار ہوئی۔

"تم جانتے ہو لسوڑا کیا ہوتا ہے؟"

"ہاں وہی گول گول سی چیز جو اچار میں ڈلتا ہے؟"

ہاں بالکل۔۔۔وہ بھی اسی طرح ہاتھوں سے چپک جاتا ہے جیسے تم کسی بھی بات سے چپک "جاتے ہو۔کیوں کرتے ہو یہ سوال بار بار؟ کیا کرو گے جان کر؟

عبیرہ واقعی ہر بار اس سوال کا جواب گول کر جاتی تھی۔اس بار وہ تنگ آ کر پوچھ ہی بیٹھی۔

"میں نے بتایا تھا اس دن بھی، مجھے بھی چاند سے دوستی کرتی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر کے لیے خاموشی چھاگئی۔وہ دونوں پورے غور سے پہلی تاریخ کے چاند کو دیکھنے میں مصروف تھے۔

راحم نے کچھ ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔

"تمہارا ماضی تمہارے لیے تکلیف۔۔۔"

شرمندگی۔۔۔"عبیرہ نے اسے ٹوک کر یک لفظی جواب دیا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ میرے لیے سب سے بڑی حقیقت ہے، جس کا حقیقت سے کوئی لینا دینا نہیں"

حقیقت میں دلچسپی کسے ہے؟" راحم کندھے اچکا کر بولا۔"

"تو کیا تمھیں بھی یہ خواب و خیال کی دنیا میں رہنا پسند ہے؟"

"کسے پسند نہیں ہوتا؟"

ہوتے ہیں کچھ لوگ حقیقت پسند، جن کی حقیقی زندگی ہی اتنی خوبصورت ہوتی ہے کہ انہیں"

"فینٹسی ورلڈ پالنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔

عبیرہ کے لہجے میں محسوس کی جانے والی حسرت تھی۔

www.novelsclubb.com

"تو تمھیں لگتا ہے تمہارے علاوہ سب کی زندگی

بہترین ہے؟"

"تمہیں صبح سکول نہیں جانا؟"

"بات مت بدلو، کسی کی بھی زندگی پرفیکٹ نہیں ہوتی عبیرہ"

"صحت مند لوگوں کی ہوتی ہے۔اور شاید امیر لوگوں کی بھی۔"

وہ کندھے اچکا کر اس انداز میں بولی کہ اب راحم کی کوئی بھی بات اسے قائل نہیں کر سکتی۔

www.novelsclubb.com

"وہ لوگ جائیں بھاڑ میں۔۔ تم یہ بتاؤ کی زندگی مکمل کرنی کیوں ہے؟"

" ایک ہی زندگی۔۔۔وہ بھی نامکمل ہی رہے؟ آہاں، تم کہ سکتے ہو۔"

اب وہ طنزیہ انداز میں سر ہلانے لگی، راحم کو بے حد برا لگا۔

ایک ہی زندگی؟ عبیرہ؟ ہم مسلمان ہیں ناں؟ اگر اللہ نے زندگی مکمل دینا ہوتی، تو جنت کا" "تصور ہی کیا رہ جاتا؟

جنت جہنم کا مجھے نہیں پتہ۔ میں صرف اتنا جانتی ہوں کہ میں باقیوں کی طرح چل نہیں سکتی،" اس ویل چیئر کی محتاج ہوں۔ میں تکلیف میں ہوں اور اس بات کو تم نہیں سمجھ سکتے، تو بہتر ہے " ہم اس بارے میں بات ہی نہ کریں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم صرف چل نہیں سکتی ناں۔اس دن میں نے تمھیں جو آدمی دکھایا تھا وہ سانس لینے کے "

" لیے بھی اس مشین کا محتاج تھا۔اور تمھیں اس معصوم سی ویل چیئر سے مسئلہ ہے؟

"تمہاری اس معصوم سی ویل چیئر نے مجھے کتنے لوگوں کے سامنے ذلیل کروایا ہے۔"

"تمھیں اصل میں تکلیف کیا ہے؟ صرف یہ کہ تم چل نہیں سکتی؟"

راحم نے یہ سوال اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کیا، غلط کیا۔ عبیرہ نظریں چرا گئی۔ وہ ان لوگوں میں سے تھی جو جھوٹ بولتے ہوئے نظریں نہیں ملا پاتے۔

ظاہر ہے اور کیا تکلیف ہو گی مجھے؟" کمزور لہجہ۔"

خاموشی کا ایک قدرے طویل وقفہ۔ کافی دیر بعد عبیرہ کی پست آواز آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"احساس محرومی سے زیادہ محروم ہو جانے کا ڈر اذیت ناک ہوتا ہے۔"

"احساس محرومی۔۔کسی چیز کے لیے یا انسان کے لیے؟"

" کسی چیز سے محرومی کے بعد کسی انسان کے لیے"

وہ بولتے بولتے رک گئی۔آج وہ کافی بول گئی تھی۔اسے اپنا بھرم بھی تو قائم رکھنا تھا۔

تم کسے نہیں کھونا چاہتی؟"راحم کا دل کچھ خوش فہم ہوا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں سب ادھورا ہے۔خوشیاں،رشتے،محبت احساس،پورے کے پورے انسان،اور خاص" طور پر میری پوری زندگی۔ذرا بھی کچھ کھونے کا ڈر ہر وقت میرے سائے کی طرح ساتھ رہتا ہے۔"

...اپنی پہلے کہی ہوئی بات کا اثر زائل کرنے کی ناکام کوشش

کچھ کھونے کا خوف ہے۔تو اس بات سے تو انکار مت کرو ناں کہ تمھارے پاس بہت ساری" "نعمتیں پہلے سے موجود ہیں۔علی،احمد،آمنہ خالہ،سفیر چچا۔۔۔

وہ اسے سمجھانے کے چکر میں غیر ارادی طور پر زچ کر گیا تھا۔

" تم میرے پیچھے کیوں پڑ گئے ہو؟خاموش کیوں نہیں ہو جاتے تھوڑی دیر کے لیے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سرگوشی میں ہی مگر چیخنے والے انداز میں بولی۔اسکی آنکھیں نمی سے بھر گئیں۔راحم کے دل کو کچھ ہوا۔کیا وہی بیوقوف تھا جو یوں اس کے پیچھے پڑ گیا تھا؟اب وہ خاموشی سے بچوں کے پیپرز کی طرف متوجہ ہو گیا۔سنجیدگی سے سے اپنے کام میں مصروف۔منظر خاموش تھا۔

صرف کاغذ پر سرخ قلم کے رگڑ کھانے کی آواز آرہی تھی۔

"تم بھی ناں،بس ایک ہی بات کو لے کر بیٹھ جاتے ہو۔چلو چھوڑو کوئی اور بات کرتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

پاگل ہوں ناں،پاگل تو کچھ بھی بکواس کرتے رہتے ہیں۔تم غلط جگہ اپنا وقت ضائع کر رہی ہو۔"

پھر آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

تم اپنے چندا کو وقت دو ناں، بور ہو رہا ہو گا بیچارہ۔ گوشت پوست کے انسان جائیں بھاڑ میں "

۔"

کبھی کبھی اسے اپنے آپ پر حیرت ہوتی تھی۔اس کی محبت کی یہ تکون کتنی عجیب تھی؟اس کے مقابلے میں کوئی حسین و جمیل شہزادہ نہیں، بلکہ اس کے مقابل تو چاند تھا، مگر پھر بھی کتنا سخت مقابلہ تھاناں؟

سر جھٹک کر کہتے وہ رخ موڑ گیا۔ عبیرہ بجھ سی گئی۔اس نے یہ تو نہیں چاہا تھا

اسے معافی مانگنا نہیں آتا تھا مگر اس کے پاس اور بھی طریقے تھے۔

جب وہ پہلا پیپر چیک کر کے سائیڈ پر رکھ چکا تو وہ فوراً پوچھ بیٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس بچے کے کتنے نمبر آئے؟"

راحم دل ہی دل میں تھوڑا سا پھیلا، یعنی اسے اس کی ناراضی سے فرق پڑتا تھا۔

"15/20"

"اور اس بچے کے؟"

www.novelsclubb.com

اب کی بار عبیرہ نے شرارت سے راحم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

"اس بچے کا امتحان تو ابھی ٹھیک سے شروع بھی نہیں ہوا۔ یہ تو اس کے لیے بالکل بھی تیار نہیں ہے۔"

اس جملے کے ساتھ اس نے ایسی ٹھنڈی آہ بھری کہ عبیرہ اسے دیکھتی رہ گئی۔

"شروع ہو جاؤ اب۔"

راحم نے اسے اپنی آپ بیتی سنانے کا اشارہ دیا۔اب وہ دوسرا پیپر چیک کرنا شروع کر چکا تھا۔وہ ان اساتذہ میں سے تھے جو چیک کم کرتے ہیں اور لال قلم سے گند زیادہ مارتے ہیں۔ عبیرہ نے منھ بنایا مگر پھر کہنا شروع کیا.

★★★

آمنہ اور سفیر احمد کی شادی بظاہر دنیا کے لیے ارینجڈ تھی مگر دراصل یہ ایک محبت کی شادی تھی ۔آمنہ کے ابا کو سفیر احمد بے حد عزیز تھے اور اپنے داماد کے طور پر ان سے زیادہ کوئی بھی انہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مناسب نہ لگا۔ مگر آمنہ کی ضد تھی کہ انہیں گاؤں کی باقی لڑکیوں کی طرح جاہل نہیں رہنا، انہیں آگے پڑھنا ہے تب ہی وہ شادی کریں گی۔ اور سفیر احمد نے ان کے اس خواب میں ان کا پورا ساتھ دیا۔ وہ ہر لحاظ سے ایک بہترین شوہر ثابت ہوئے۔

پھر کچھ عرصے بعد جب اللہ نے انہیں اولاد کی نعمت سے نوازا تو ان کی بیوی کے لیے محبت دوچند ہو گئی۔ گہری سانولی رنگت پر سنہری آنکھوں والی اس گڑیا کے چرچے پورے گاؤں میں ہونے لگے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ سفیر احمد اپنے اخلاق کی وجہ سے گاؤں کے لوگوں میں بے حد معزز جانے جاتے تھے۔

www.novelsclubb.com

مگر سفیر احمد کی بھابھی کو یہ چرچے کبھی بھی ایک آنکھ نہ بھائے۔ نعیمہ جن کے اپنے بچوں کو نسبتاً گوری رنگت کے باوجود کبھی اتنی اہمیت نہ ملی تھی، تو جلن فطری تھی۔ آمنہ ہر کچھ دن بعد کسی نہ کسی پیر سے ایک عدد تعویز بنوالاتیں اور بس کافی تھا ناں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ نظر نہیں آتا تو اس سے مانگ کر بھی انسان کی تسلی نہیں ہوتی۔انسان نظر آتے ہیں، اسی لے
تو اپنے ہی جیسے انسان سے مانگ کر انسان سے مانگ کر بھی وہ پر سکون رہتا ہے۔

ِ

کیا کبھی کسی نے اِن پیروں سے یہ دریافت نہیں کیا کہ بابا جی! ہمیں اولاد دینے سے پہلے آپ
اپنے پیلے دانتوں کا علاج کیوں نہیں کر لیتے؟

(سورہ العنکبوت آیت 49)

ترجمہ:

جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا لیے ہیں ان کی مثال مکڑی جیسی ہے، جو"
"اپنا ایک گھر بُنتی ہے اور سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

★★★

عبیرہ چار برس کی ہونے کو آئی تھی۔وہ اپنی ماں باپ کی آنکھوں کا تارا تھی۔صفیہ سے اسکی سب سے زیادہ بنتی تھی۔سارا دن وہ عبیرہ کے ساتھ کھیلے میں گزارتی اور شام کو نعیمہ چچی اسے ڈانٹ ڈپٹ کر واپس لے جاتیں۔یہ تو روز کا معمول تھا۔انھوں نے بلاوجہ ہی اس چار سالہ بچی سے بیر پال لیا تھا۔

پھر آہستہ آہستہ عبیرہ نے کھیلنا کم کر دیا۔وہ جیسے ہی کھلنے لگتی تو تھک جاتی۔اسے ہلکا ہلکا بخار رہنے لگا تھا۔کبھی کبھی تو وہ اماں کے بغیر بیت الخلا تک بھی نہ جا پاتی۔

اس کی ٹانگیں اس کا وزن اٹھانے سے انکاری ہو رہی تھیں۔مگر آمنہ پریشان نہ ہوئیں۔جب پولیو کہ حفاظتی قطرے پلانے کے لیے ٹیمیں ان کے گاؤں آتیں تو وہ سختی سے منع کر دیتیں۔ان کی بیٹی کے گلے میں پڑے ہوئے تعویز اس کی حفاظت کے لیے کافی تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آمنہ بیگم کو بھی صورتحال کی سنگینی کا احساس ہو گیا تھا۔انہوں نے سفیر احمد کو کشمیر سے بلوالیا۔

گاؤں پہنچ کر سفیر احمد نے جو عبیرہ کی حالت دیکھی تو حقیقتاً دونوں میاں بیوی کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔بخار تو اتنا شدید نہ تھا مگر وہ بالکل ہی اٹھ نہیں پارہی تھی۔

ان کی بیٹی پولیو وائرس کی مریضہ بن گئی تھی۔ایک نرس مصروف سے انداز میں ان کے کانوں میں سیسا انڈیل چکی تھی۔

"لیکن ایسے ہی بیٹھے بیٹھے میری بیٹی کو پولیو کیسے ہو گیا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پولیو ایسے ہی بیٹھے بیٹھے نہیں ہو جاتا، حفاظتی قطرے نہ پلانے سے ہوتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی "اپنے بچوں کو یہ قطرے پلوائے ہیں؟"

اور اس کے جواب میں امنہ کا سفید چہرہ دیکھ کر ان کا دل کیا کہ پوری دنیا تہس نہس کر دیں۔ ان کی پڑھی لکھی بیوی کی ذرا سی غفلت نے ان کی بیٹی کی زندگی برباد کر دی تھی۔

وہ ان پر چیخنا چاہتے تھے دھاڑنا چاہتے تھے مگر ان کے گلے سے آواز ہی نہ نکل پائی۔ وہ صرف اتنا ہی کہہ سکے۔

"تیری ڈگریاں وی تیری جہالت دا کچھ نئیں بگاڑ سکیں۔۔۔"

★★★

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسپتال سے واپسی پر دونوں نے اس کا دھیان بھٹکانے کے لیے ایک چڑیا گھر کا رخ کیا مگر وہاں بھی عبیرہ کی چپ نہ ٹوٹی۔

پھر جب کچھ دنوں بعد اس کی یہ چپ ٹوٹی، تو در و دیوار تک کانپ اٹھے۔

"اماں میری ٹانگیں۔۔۔۔مجھے میری ٹانگیں محسوس نہیں ہو رہیں۔"

جب وہ یہ سب کہتے دھاڑیں مار کر رونے لگتی تو آمنہ کو سمجھ نہ آتا کہ ان کا دل ابھی تک سالم کیسے ہے؟ پھٹا کیوں نہیں؟

کچھ دنوں تک ان سب نے مل کر اس کا بہت خیال رکھا۔اماں اس کی پسند کا کھانا بناتیں، ابا دنیا جہاں کے کھلونے اس کے قدموں میں وارنے کو تیار ہوتے۔احمد گھنٹوں تک اپنی توتلی زبان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اسے اپنی اور اپنے دوستوں کی چوریوں اور دیگر شرارتوں کی تفصیلات بتانے میں مصروف رہنا مگران سب باتون میں دلچسپی لینے کا حق اب اس سے چھن گیا تھا۔

عبیرہ کی ٹانگوں کے ساتھ اس کے دل و دماغ بھی مفلوج ہو گئے تھے۔ ہسپتال سے واپسی پر ویل چیئر موجود ہونے کے باوجود ابا نے اسے پورا راستہ گود میں اٹھائے رکھا۔ بس کے سفر کے دوران وہ آمنہ سے اسی موضوع پر باتیں کرتے رہے تھے۔ عبیرہ کی دائیں ٹانگ 75 فیصد اور بائیں ٹانگ 25 فیصد ناکارہ ہو چکی تھی۔ اور اس کا کوئی علاج نہ تھا سوائے اس کے سے مزید بگڑنے سے بچایا جا سکتا مگر ابھی سفیر احمد کی مالی حالت انہیں اس کی اجازت نہ دیتی تھی۔ انہیں لگ رہا تھا کہ عبیرہ سو رہی ہے۔ کاش انہیں علم ہوتا کہ یہ ہولی ہولی سرگوشیاں ساری زندگی اس چار سالہ بچی کو ایک ناگ کی طرح ڈسنے والی تھیں۔

★★★

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر زندگی معمول پر آنے لگی۔ عبیرہ کو اس سب کی عادت ہونے لگی تھی۔ پورے گاؤں کا سفیر احمد سے تعزیت کرنے آیا تھا۔ سب کی ترحم بھری نظریں، کچھ لوگوں کے زہریلے الفاظ۔۔۔ یہ سب جیسے معمول بنتا جارہا تھا۔ وہ جب خود سے چھوٹے احمد اور علی کو سکول جاتا دیکھتی، تو اس کی آنکھوں میں حسرتوں کے دیے جلنے لگتے، مگر پھر بھی وہ بے نور ہوتیں۔ محلے کے بچوں کے ساتھ وہ اب نہیں کھویل پاتی تھی۔ مگر صفیہ کو ابھی بھی اس کا خیال تھا۔ وہ گھر آکر اس کے ساتھ ایسے کھیل کھیلتی جو عبیرہ بھی باآسانی بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیل لیتی تھی۔ مگر پھر صفیہ کا بھی سکول شروع ہوگیا۔ ان کا کھیلنا صرف اتوار کے اتوار تک محدود ہوگیا اور عبیرہ مزید اکیلی ہوگئی۔ ابا واپس کشمیر چلے گئے، اور اماں اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف۔ ان دنوں اس کی مایوسی اور قنوطیت عروج پر پہنچ گیا۔

www.novelsclubb.com

پھر ایک دن میرے دل میں ایک سوال آیا کہ دن کا زیادہ تر وقت میرے ساتھ کون گزارتا ہے؟ میرا بستر، ارد گرد کی دیواریں، اس کی جگہ لگنے والا وہ پرانا بلب (اس جنب کی طرف اشارہ کیا۔ جو راحم کی پڑھائی کی غرض سے رات کو روشن رہتا تھا)۔ لیکن یہ بستر اور دیواریں میں ان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں کی محتاج تھی ناں۔اگر میں ان سے دوستی کرتی تو شاید وہ دوستی سے زیادہ احسان مندی ہوتی۔

"تو یہ بھی میری لسٹ سے نکل گئے۔

راحم ہلکی سی اداس مسکراہٹ سے اسے سنے گیا۔دونوں کی نظریں چند اپر مرکوز تھے۔رحم ابیرہ کی باتوں پر چندہ کی اتری ہوئی شکل دیکھ سکتا تھا۔

"پھر؟"

وہ نظریں ملائے بغیر بولا۔چاندنی رات،ماحول کا سکوت اور محبوب کا اپنے ایک ایک زخم پر سے پردہ اٹھانا۔مسیحائی کی درخواست۔۔۔۔وہ بھی ان کہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے ایک دوست چاہیے تھا،ایک ساتھ ہی جو حقیقتاً میرا ساتھ دے۔جو دن کا سب سے زیادہ" وقت میرے ساتھ گزارے۔انسانوں میں سے کسی کے پاس اتنا وقت نہیں تھا۔تب میں سمجھ گئی کہ میری اور انسانوں کی نہیں بن سکے گی۔"

(اتنا کہہ کر وہ اذیت سے ہنسی)

"اور تم اپنے اس خیال میں غلط ثابت ہوئی ناں؟"

عبیرہ نے جواب دیے بغیر اپنی بات جاری رکھی۔

اب بلب کی باری تھی۔میں نے بلب کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔لیکن روز جب شام کو" اندھیرا ہو جانے پر اماں اسے جلا دیتیں اور روز صبح فجر کے بعد اسے بند کر دیتیں۔

www.novelsclubb.com

یہ عجیب تھا۔اس چیز نے مجھے بلب سے بھی بددل کر دیا۔بلب مجھے اپنی ہی طرح بے بس محسوس ہوا۔انسانوں کی ایک حرکت کا محتاج۔اسے جلادیں یا بجھادیں۔

انسان ایسا کیوں کرتے ہیں راحم؟کیوں ایک ہی لمحے میں دوسرے انسان کو عرش سے فرش پر "اتنی قوت سے پٹخ دیتے ہیں کہ وہ خود سے ہی گھن کھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں؟

راحم نے فی الحال کے لیے خاموشی اختیار کی۔اسے بہت کچھ کہنا تھا،مگر ابھی نہیں۔

ایک دن شام کو جب چاند آسمان پر روشن ہوا تو میں نے پہلی بار اسے غور سے دیکھا۔وہ بھی اللہ" "کی کوئی مخلوق تھا،خوبصورت اور پہنچ سے دور۔اسی کی تو انسان خواہش کرتا ہے ناں؟

اگر اس وقت عبیرہ کی باتیں کوئی سن لیتا تو ان بے سر پیر کی باتوں کو سن کر ناک سے مکھی اڑاتا اور آگے بڑھ جاتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر یہاں سامع راحم سعید تھا، جو عبیرہ کی باتوں سے اپنی سارے دن کی تھکاوٹ کو زائل ہوتا ہوا محسوس کرتا تھا۔ مگر آج اس کی باتیں اس کی تھکن میں اضافہ کر رہی تھیں۔

مجھے چندہ کی ایک بات سب سے زیادہ پسند ہے کہ اس کے پاس دوسروں کو دینے کے لیے" صرف روشنی ہی ہوتی ہے۔ وہ سورج کی طرح نہیں ہے، اپنی طرف پڑھنے والوں کو آنکھیں چندھیانے پر مجبور نہیں کرتا۔ وہ دوسروں کی زندگیوں میں رنگ بھرنا جانتا ہے۔ آدھی رات کو صحراؤں میں سفر کرنے والوں کے لیے چاند کتنا بڑا سہارا ہے ناں۔

www.novelsclubb.com

پھر میں نے ایک اور چیز محسوس کی۔ چندا روز ایک خاص وقت پر میرے سامنے ہوتا تھا۔ وہ تو میں نے اس سے بعد میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ وہ اکثر مجھ سے ملنے آیا کرتا تھا۔ میں اسے پہلے سے ہی پسند تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس دن مجھے چندا پر بے حد پیار آیا۔کچھ اتفاق یہ بھی تھا کہ انہی دنوں چاند کی بادلوں کے ساتھ اَن بَن ہوگئی تھی۔معاملہ زیادہ نہ بڑھتا اگر کچھ ستارے بیچ میں آکر آگ نہ لگادیتے۔

خیر،وہ بھی ان دنوں کافی پریشان تھا۔ہم دونوں ایک دوسرے کا سہارا بن گئے۔بعد میں بادل "اور ستاروں نے معافی مانگ لی تھی مگر چندا نے آج تک کسی کو وہ مقام نہیں دیا جتنا مجھے دیا ہے۔

اور بس یہاں پر راحم جل کر راکھ ہوگیا۔مگر عبیرہ کی وہ زندگی سے بھرپور مسکراہٹ۔۔۔اسے اپنے سینے میں ٹھنڈک اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔

پھر یہ معمول بنتا گیا۔میں اور چندا گھنٹوں تک باتیں کیا کرتے تھے،مگر تنہائی میں۔میری" کبھی اماں یا کسی دوسرے رشتہ دار کے سامنے اس اس سے بات کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔

www.novelsclubb.com

یہ تو وہ لوگ ہیں جو خود اندر سے آدھے مرے ہوئے ہیں، تو اپنے علاوہ باقی چیزوں کو بھی بے جان سمجھتے ہیں، جیسے تم چندا کو سمجھتے ہو۔ ہنہہہہ، تم لوگ کیا جانو۔"

اس ادائے بے نیازی پر کون قربان نہ جاتا؟ راحم صرف سوچ کر ہی رہ گیا۔

بس یہی سلسلہ ابھی تک چلتا آرہا ہے۔ کبھی بادل ہوتے ہیں تو وہ ان کی اوٹ میں ہو جاتا ہے، اور میں خود ہی سمجھ لیتی کہ وہ آج کسی بات پر اداس ہے۔ اور جس دن وہ نظر ہی نہیں آتا تو میں فوراً سمجھ لیتی کہ اب وہ مجھ سے ناراض ہو گیا ہے۔ پھر اگلے دن تک میں اپنے دماغ میں وہ تمام جملے ترتیب دینے لگتی ہوں جو میں نے اگلی ملاقات پر اس سے کہنے ہیں تاکہ اس کی ناراضگی دور ہو جائے۔ وہ میرا اصل ہوتا ہے راحم۔ جب سارا دن خود پر بے حسی کا ماسک چڑھائے تھک جاتی ہوں تو رات کو چندا میرا اصل دیکھتا ہے۔ میرا اصل دیکھنے کے لیے صرف چندا ہی وقت نکالتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سفیر چچا اور خالہ بہت مصروف ہوتے ہیں، بس اسی لے وقت نہیں نکال پاتے۔ ورنہ وہ تم سے بہت پیار کرتے ہیں۔"

راحم کی بات پر وہ خود ترسی سے مسکرائی۔

"جانتی ہوں۔ وہ اپنے بچوں کا پیٹ بھرنے کے لیے رات دن ایک کر رہے ہیں۔ بیچارے سیدھے سادھے دیہاتی لوگ ہیں، بچوں کے جسم پالنے کے لیے جان مار دیتے ہیں، روح بھوک سے سسک سسک کر مر جائے بیشک۔"

عبیرہ نے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کیا۔

"لیکن اماں تو کہتی ہیں کہ روح کی غذا تو نماز ہوتی ہے۔" راحم جھٹ بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں پڑھتی تو ہوں جمعہ کے جمعہ۔دیکھو کتنی اچھی نشو نما ہو رہی ہے میری۔"

وہ اپنی بے جان ٹانگوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے طنزیہ بولی۔راحم کو اس کا یہ انداز کافی برا لگا۔

تمہیں کس نے کہا کہ نماز پڑھنے سے جادوئی طور پر تم چلنے لگو گی؟تمہارے مسئلے اچانک سے "حل ہو جائیں گے؟"

تو اور میں نماز کیوں پڑھوں؟میرے پاس کیا وجہ ہے نماز پڑھنے کی؟"

نماز فرض ہے،اس کے بارے میں ایک مسلمان کے 'کب' اور 'کیسے' جیسے سوال تو کر سکتا "ہے, مگر 'کیوں' والے نہیں۔

www.novelsclubb.com

ایک عام نقطہ نظر سے سیدھی بات کروں گی۔ جس کام سے مجھے فائدہ نہیں مل رہا، اس "معذوری کے ساتھ میں اسے جاتی کیوں رکھوں؟"

"کون کہتا ہے کہ تمھیں فائدہ نہیں مل رہا؟"

تم ہی کہہ رہے تھے ناں کہ نماز سے میرے مسئلے جادوئی طور پر حل نہیں ہوں گے۔" اب" وہ اس بحث سے اکتا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں تمہارے مسئلے اچانک حل نہیں ہوں گے، مگر پھر وہ تمہیں مسئلے لگنا بھی بند ہو جائیں گے " ۔اور آہستہ آہستہ تصویر مکمل ہو جائے گی۔ تم مکمل ہو جاؤ گی۔اور یہ بات ایک دن تم خود مجھے "بتاؤ گی۔

اپنی بات مکمل کرنے کے بعد وہ ہلکا سا مسکرایا، چیلنج کرتی ہوئی مسکراہٹ۔۔۔

میں جمعہ کی جمعہ پڑھتی تو ہوں۔ میرے لیے وضو کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔اس کے باوجود"
میں جمعہ پڑھ لیتی ہوں تو ابھی تک میری زندگی میں کوئی بہتری کیوں نہیں آئی؟

تمہارے لیے وضو کرنا مشکل ہوا ہے۔ مشکل نہیں ہوتا بس اس کے لیے عام لوگوں سے"
تھوڑا زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اور سارا دن تمھارے پاس اتنا وقت تو ہوتا ہی ہے کہ پانچ بار وضو
کر کے نماز پڑھ سکو۔

یہ تو وہی بات ہوئی ناں کہ اگر کوئی جان بوجھ کر ہر روز صرف ایک وقت کھانا کھائے اور وہ بھی
صرف آدھی روٹی، تو اسے سارا دن بھوک بھوک کے نعرہ مارتے ہوئے تھوڑی تو شرم تو آنی
چاہیے ناں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تم نے کہا کہ تمہاری زندگی میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ تو کیا واقعی تمہاری زندگی میں کوئی" مثبت تبدیلی نہیں آئی؟" راحمنے اسے غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔اور عبیرہ کے دل کو ایک بے حد خوش کن احساس نے چھو لیا۔ بڑی مشکل سے خود کو قابو کرتی اس کی آخری بات نظرانداز کر کے وہ اپنے بستر پر لوٹ آئی۔

★★★

ایک دن دوپہر کے وقت نعیمہ چچی اپنے ازلی من پسند مشن فساد کے تحت سفیر احمد کے گھر میں لینڈ ہو چکی تھیں۔

نی مینو(آمنہ)! تیرا تے بڑا ای جگرا ای۔ جوان منڈے نوں گھر دی رکھوالی واسطے ہی سہی," "مگر رکھیا تے ہویا ای ناں۔ ماشاءاللہ، بڑا نیکی دا کم آ۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کی بات میں چھپا طنز آمنہ خوب سمجھ رہی تھیں۔

"کی مطلب رکھوالی واسطے ؟او بچہ میرے سگے پتر سے کم نئیں۔اپنے گھر دی رکھوالی واسطے میں کلی ای بہت آں۔"

سر جھٹک کر کہتی وہ جو آٹا گوندرہی تھیں،ان کا دل کیا ایک عدد مکا دیورانی کی ناک پر بھی دے ماریں۔

"پرایا مر دپرایا ہی ہنداای۔جتنے مرضی سا بقے لاحقے لگالو۔آیا بڑا 'بچہ '۔۔۔ہنہہ"

آگے کچھ کہتے کہتے وہ رک گئیں۔اچانک انکی نظر عبیرہ پر پڑی تو ایک انتہائی زہریلی مسکراہٹ نے ان کے چہرے کا احاطہ کر لیا۔انھوں نے ایک نظر سر سے پاؤں تک عبیرہ کو دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھ مینو! میرا مطلب اوہ نئیں سی۔ تواپنی بیٹی نوں روز اس 'بچے' نال سلا، نہ سلا۔۔۔ مینو" کی؟

ویسے بھی ساڈی عبیرہ تے بڑی نیک بچی آ، ماشااللہ، انوں تے کسی وی چنگے منڈے توں کوئی خطرہ "نئیں۔۔

آخر میں عبیرہ کو سر سے پاؤں تک دیکھتیں زبردستی کا اونچا سا قہقہہ لگا کر وہ چلتی بنیں۔ ان کا مشن فساد اعلیٰ طریقے سے مکمل ہو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

عبیرہ کو یوں محسوس ہوا کسی نے گرم تیل اس کے پورے وجود پر ڈال دیا ہو۔ یہ عبیرہ کی معزوری پر براہِ راست چوٹ تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر اسی دن جب شام کے وقت ان کا کشمالہ سے سامنا ہوا تو وہ وہاں بھی اپنا زہر اگلنے سے باز نہ آئیں۔انہوں نے ہر طریقے سے انہیں متنبہ کر دیا کہ عبیرہ اور اس کی ماں بے حد چالاک عورتیں ہیں اور ان کے بھولے بھالے بیٹے کو پھانسنے سے کسی طور گریز نہیں کریں گے۔کشمالہ بے حد صبر سے ان کی باتیں سنتی رہیں۔وہ نعیمہ کی اس گھرانے سے نفرت سے واقف تھی مگر عبیرہ اور راحم کا بڑھتا التفات انہیں بھی ایک آنکھ نہ بھا رہا تھا۔لہذا انہوں نے طفیل صاحب سے بات کی۔جوان اٹھارہ اٹھارہ سال کے بچوں کا یوں میل جول گاؤں میں بدنامی کے سوا نہیں کچھ نہیں دینے والا تھا۔طفیل کافی سالوں سے گھر کے لیے پیسے بچا رہے تھے مگر ابھی بھی تھوڑی رقم باقی تھی جو انہوں نے سفیر احمد سے ادھار لے لی اور سفیر احمد سے دو گھر چھوڑ کر پاس ہی دو کمروں کا ایک گھر کرائے پر لے لیا۔

www.novelsclubb.com

راحم اور کشمالہ کے شفٹ ہونے پر گھروں میں دوریاں ضرور آئی تھیں مگر دلوں میں نہیں۔ اب کشمالہ بھی مطمئن ہو گئی تھیں۔طفیل سعید اور صفیر احمد بھی اب اپنے اپنے گھروں میں رہائش اختیار کر چکے تھے۔نوکری وہ ابھی بھی چوہدری علیم الدین کے ہاں کر رہے تھے مگر پہلے مجبوری کی خاطر انہیں حویلی میں رہائش اختیار کرنا پڑ رہی تھی مگر اب سب ٹھیک تھا۔

★★★

ان لوگوں کے اپنے گھر منتقل ہونے کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب راحم سوجی کا حلوہ دینے کے بہانے ان کے گھر آیا تھا۔ پورے دو دن بعد اسے اپنے روبرو دیکھ کر عبیرہ کے دل کو چین آیا۔ یہ ایک قدرتی ردعمل تھا۔ اتنے سالوں سے وہ دونوں ساتھ تھے۔

کھانا کھایا جا چکا تھا اور آمنہ بیگم برتن دھونے پچھلے صحن میں چلی گئیں۔ راحم نے علی اور احمد کو دس دس روپے دے کر آنکھوں ہی آنکھوں میں غائب ہونے کا اشارہ دیا اور وہ دونوں راحم بھائی کے ازلی چمچے، دونوں نے دوڑ لگا دی۔

راحم نے ایک موڑا اٹھایا اور عبیرہ کی چارپائی کے پاس رکھ کر بیٹھ گیا. جو بظاہر سونے کے موڈ میں تھی۔ کھانے کے نام پر بھی اسے صرف دو نوالے زبردستی حلق سے نیچے اتارے تھے۔ کھانا تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا،اب اس میں کسی کام کو کرنے کی ہمت نہیں رہتی تھی۔چچی نعیمہ کا انڈیلا ہوا زہر اس کی روح تک کو گھائل کر گیا تھا۔اور یہ خیال اسے بار بار کچو کے لگاتا رہا کہ ہر بار صرف وہی اماں کی ذلت کا باعث کیوں بنتی ہے؟

راحم نے آمنہ خالہ کے رویے میں بھی واضح تبدیلی محسوس کی تھی۔یہ دونوں ماں بیٹیاں اچانک انسانوں سے بیزار کیوں نظر آرہی تھیں؟راحم سمجھنے سے قاصر تھا۔

راحم اس کے پاس بیٹھا تھا مگر عبیرہ میں اس سے نظر ملانے کی ہمت نہ تھی۔نعیمہ چچی کی باتوں نے اس کے لیے اس صورتحال کو اچھا خاصا عجیب بنادیا تھا۔اور حقیقتاً ان کی باتوں نے آج اسے ذہنی اور جسمانی طور پر مفلوج کر دیا تھا۔

میں جان گیا ہوں یہ دنیا اور اس کے لوگ ہمارے قابل نہیں ہیں،ہمیں اپنے چندا سے ہی مدد لینی پڑے گی۔"

یہ چندا 'ہمارا' کب سے ہو گیا؟ وہ صرف میرا ہے، زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے "

"ہمارے ساتھ۔

عبیرہ تڑخ کر بولی۔

"تو کیا چندا میرا نہیں ہے؟"

چندا کا 'چ' تک تمھارا نہیں ہے۔ میرا دماغ مزید خراب مت کرو۔ کمال ہے، ایک چندا ہی تو "

" میرا اپنا ہے، وہ بھی تمھیں برداشت نہیں ہو رہا۔

اب کی بار اس کی آنکھوں میں واقعی آنسو آ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

توکیا تمہیں لگتا ہے کہ صرف چنداہی تمہارا ہے؟اور رشتوں کے نام پر صرف چنداہی"

"تمہارے لیے کافی ہے؟تمہاری یہ آنکھیں تو کوئی اور ہی کہانی سنارہی ہیں۔

"بکواس کررہی ہیں یہ آنکھیں بھی،اوران میں جھانکنے والا بھی۔"

راحم کواچانک ہنسی آئی مگروہ ضبط کرگیا۔

"یہ نہیں پوچھوگی کہ میں تمہارے آنکھیں کیسے پڑھ لیتا ہوں؟"

"ہوتی ہوگی ڈڈوؤں کی کوئی صفت،مجھے کیا پتا؟"

جب تم خوش ہوتی ہو تو تمھاری آنکھیں گہرے رنگ کی ہو جاتی ہیں۔اور زندگی کے تمام تر"

رنگ اسی ایک گہرے رنگ میں نظر آنے لگتے ہے۔

www.novelsclubb.com

اور جب تم اداس ہوتی ہو تو تمھاری آنکھوں میں سفید اور سیاہ رنگ صرف ملے ہوئے ہوتے ہیں. گرے رنگ کہیں کھو سا جاتا ہے۔

"زندگی سے عاری بلیک اینڈ وائٹ دنیا۔۔۔

عبیرہ کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔وہ جانتی تھی راحم کا اس کے بارے میں تجزیہ کبھی غلط نہیں ہو سکتا تھا.

"نعیمہ چچی نے کچھ کہا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب نظریں ہی کافی ہوں تو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔اور یہ تم میرے پاس بیٹھ کر اپنا" وقت کیوں ضائع کر رہے ہو؟"

اچھا تو اب جب میں تمہارے پاس آیا کروں گا تو وہ وقت کا ضیاع ہو گا؟ دو دن ہوئے نہیں" ہمیں اس گھر سے گئے اور تم تو شاید پہچاننے سے بھی چلی گئی ہو۔"

"ایسا نہیں ہے۔پہچان ہی تو گئی ہوں سب کو،اور سب سے بڑھ کر خود کو۔"

"ہاں میرے علاوہ باقی سب کو پہچان گئی ہو،اور جسے پہچاننے کی ضرورت ہے۔۔۔"

"یہ بلاوجہ کی ٹیں ٹیں کیوں کر رہے ہو؟ میں تمہارے ساتھ اجنبیت سے کب پیش آئی؟"

جب نظریں ہی کافی ہوں تو الفاظ کی ضرورت نہیں پڑتی۔"اس نے اسی کا جملہ لوٹایا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبیرہ کو خود پر قابو پانا بے حد مشکل لگ رہا تھا۔ راحم نے یہ موضوع غلط وقت پر چھیڑ دیا تھا۔

"کیا 7 سال بھی ہم دونوں کو کچھ سمجھانے کے لیے ناکافی تھی عبیرہ؟"

یہ اس موضوع پر ان دونوں کی پہلی براہ راست گفتگو تھی۔ عبیرہ پہلے تو شرم کے مارے کچھ کہہ نہ سکی، مگر یہ وقت چپ رہنے کا نہیں تھا۔

"7 سال؟ یہ تو بہت زیادہ وقت بتا دیا تم نے۔ میرے لیے تو ایک لمحہ ہی کافی تھا، آگہی کا اور اس سے اگلے لمحے نے اس آگہی پر مہر ثبت کر دی تھی۔"

"واقعی؟ مطلب کیا تم بھی۔۔۔؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پاگل تھی میں جو چاند کی خواہش کر بیٹھی۔ چاند میرا تو ہو گیا، مگر اب بھی مجھ سے دور، کوسوں دور۔۔۔اور پہنچ سے باہر رہے گا۔ جس تک پہنچنے کے لیے کئی لاکھ میل مسافتیں طے کرنا پڑیں گی۔"

"تم مجھے تکلیف دے رہی ہو۔"

"میرے لیے یہ دنیا کا پہلا سفر تھا، جو زمینی نہیں تھا مگر میرے قدموں کے بغیر طے کرنا ناممکن تھا، ہے اور رہے گا۔ یہاں بھی میں ہار گئی، سفر شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گیا۔ کہانی کے پیش لفظ کے بعد ہی ختم شد لکھ دیا گیا۔"

"میری ماں کے بعد تم میری زندگی کی وہ واحد لڑکی ہو جو مجھے بے حد عزیز ہے۔"

www.novelsclubb.com

"مجھے ایک لڑکی کے طور پر دیکھو گے تو عزیز ہی پاؤ گے،ایک معذور لڑکی کے طور پر دیکھو تو ارادہ ایک بار ڈگمگائے گا ضرور۔"

"تم معذور نہیں ہو.... تم اپنے سارے کام خود کرتی ہو، کسی پر بوجھ نہیں بنتی۔"

"معذور ایک نامکمل شخص کو کہتے ہیں؟میں کسی پر بوجھ نہیں بنتی مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں مکمل ہوں۔"

"مکمل انسان کوئی بھی نہیں ہوتا عیبرہ۔کاملیت کی صفت صرف خدا کی ذات تک محدود ہے۔"

"لیکن یہاں پر انسان اپنے آپ کو مکمل سمجھتا ہے اور سامنے والے کی ذرا سی کمی دیکھ کر اس کی حیثیت سفر رہ جاتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

لوگ بھول جاتے ہیں کہ اعداد کی گنتی شروع ہی صفر سے ہوتی ہے۔"راحم کی سمجھ سے باہر تھا کہ وہ اسے کن الفاظ میں سمجھائے۔

"مجھ جیسے لوگ آخری سانس تک بھی صفر ہی رہتے ہیں۔"

" تم میرا امتحان لے رہی ہو۔"

تمھارا امتحان تو ایک انسان لے رہا ہے، کتنے خوش قسمت ہو۔میرا امتحان تو قسمت لے رہی ہے۔اور انسان رحم کھا لیتے ہیں قسمت نہیں کھاتی۔"

اللہ نے یہ دنیا رکھی ہی آزمائش کے لیے ہے۔تم کیوں نہیں سمجھتی عبیرہ...ہر بار تمہارے صبر کے بدلے قیامت والے دن وہ کچھ ملے گا جس کا تم کبھی تصور بھی نہیں کر سکتی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا، تو تم مجھ سے شادی کر کے اللہ کو خوش کرنا چاہتے ہو؟"

"میری زندگی میں جو بھی عورت آئے گی اس سے متعلق میرا پہلا مقصد اللہ کو خوش کرنا ہی ہو گا، باقی میری خواہشات بعد میں۔"

"ہاں اور ایک معذور لڑکی سے شادی کر کے تو تمہارا ثواب کئی گنا بڑھ جائے گا ناں؟"

"کچھ دیر کے لیے اپنی خود ساختہ خود ترسی سے نکل کر دنیا کو دیکھو عبیرہ۔ اگر ہم ساتھ ہوں تو بہت سی خوشیاں ہماری منتظر ہوں گی۔"

"مجھے لوگوں کی ترحم بھری نظریں قبول نہیں ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا تم آج تک ان لوگوں کے پیسوں پر پلی ہو؟ کیا تم نے ان لوگوں سے ادھار لے رکھا ہے؟"

" آخر تم ڈرتی کی بات سے ہو؟

"مجھے ذلیل ہونے سے ڈر لگتا ہے، جو میں آج تک ہوتی آرہی ہوں۔"

تمہیں ذلیل ہونے سے ڈر لگتا ہے؟ آخر ذلت ہوتی کیا ہے؟ کوئی بھی اپنی دو ٹکے کی باتیں اور نظریں تمھیں دکھائے تو تم ذلیل ہو جاؤ گی؟ کیا تمہاری عزت اور تمہاری ذات کا وقار اتنا ہلکا ہے؟ کیا تمہیں واقعی لگتا ہے کہ اللہ نے انسان جو کہ اشرف المخلوقات ہے اسی اپنے ہلکے وقار کے ساتھ پیدا کیا کہ کسی کی ٹکے ٹکے کی باتیں تمہیں ذلیل کر سکتی ہیں؟

دنیا کا کوئی انسان تمھیں ذلیل نہیں کر سکتا عبیرہ۔ مجھے تو من اس کانسپٹ کی ہے سمجھ نہیں آتی۔ لوگ ذرا ذرا سی باتوں پر کیسے کہہ دیتے ہیں کہ فلاں نی مجھے ذلیل کر دیا، فلاں نے مجھے کسی سے نظریں ملانے کے قابل نہیں چھوڑا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انسان کا اخلاق و کردار ہی اس کی عزت اور اس کے وقار کا باعث بنتا ہے۔ کسی دوسرے کے الفاظ آپ سے آپ کی عزت نہیں چھین سکتے۔"

لوگوں کا معیار یہی ہے کہ اگر ان کے سامنے کوئی انسان کسی کو گالیاں دے یا برا رویہ رکھے، تو" سب یہی کہتے ہیں کہ آج فلاں کی بہت بے عزتی ہوئی اور اس سے ایک انسان کی عزت واقعی کم ہوتی ہے تم مانو یا نہ مانو۔"

عبیرہ کی اس بات پر وہ تلخی سے ہنسا۔

اگر لوگوں کی ہی بات کرنی ہے تو ٹھیک ہے۔ وہ بھی تو لوگ ہی تھے جن میں سے ایک" حضرت محمد ﷺ پر تھوک گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک نے ان پر دورانِ نماز اونٹ کی اوجڑی رکھ دی تھی، جو ان کے لیے بے حد تکلیف کا باعث بنی تھی.

وہ بھی تو لوگ ہی تھے جنہوں نے طائف میں محمد ﷺ کو لہو لہان کیا تھا۔

وہ بھی تو لوگ ہی تھے جو صبح شام ان کے پورے خاندان کو بدترین گالیاں دیا کرتے تھے۔اگر تم انہی لوگوں کی بات کر رہی ہو تو میرے نزدیک ایک چیونٹی بھی ایسے لوگوں سے زیادہ حیثیت ررکھتی ہے۔

لوگوں کی باتوں میں آنا چھوڑ دو۔۔۔ جنہوں نے دنیا کی پاکیزہ ترین ہستی کو نہیں بخشا وہ مجھے اور تمہیں تو نیچ ہی کھائیں گے ناں؟اسی میں ہمارا اصل امتحان ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ان تمام لوگوں کی باتوں اور حرکتوں کی وجہ سے کسی انساں کا عزت اور مقام کم ہوتا تو اللہ تعالیٰ کبھی بھی اپنے محبوب ﷺ کو ان چیزوں کا شکار نہ کرتے۔"

عبیرہ اس انسان کو عزیز رکھنے پر مجبور تھی جس کا لفظ لفظ تریاق تھا،اس زہر کا جو ہر ایرا غیرا اس کے کانوں میں انڈیل جایا کرتا تھا۔آج بھی اس کا ایک ایک حرف مرہم کا کام دے رہا تھا۔

وہ ہمیشہ اسے لاجواب کر دیا کرتا تھا اور واقعی اس بار بھی اس کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔

راحم نے غور سے دیکھا۔اس کی آنکھوں کا رنگ کالے اور سفید سے اچانک سنہری میں تبدیل ہو گیا تھا۔

عبیرہ کی آنکھوں میں سکون اور امید کے جگنو آسمائے تھے۔راحم بلند آواز میں خالہ کو خدا حافظ کہتا ان کے گھر سے نکل آیا۔اب کوئی عملی قدم لینا بے حد ضروری ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

★★★

یہ راحم کے چلے جانے کے بعد کا منظر تھا۔چندا عبیرہ کے بات شروع کرنے کا منتظر تھا۔

"چندا میرا اس وقت بات کرنے کا بلکل دل نہیں چاہ رہا۔"

"لیکن میرا چاہ رہا ہے۔"

"اُس کے بارے میں کوئی بات نہ کرنا مجھ سے۔"

"جب تم گھنٹوں تک اسے سوچ سکتی ہو تو اس کے بارے میں بات کرنے میں کیا مسئلہ ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسے سوچنے سے زیادہ میرے پاس کوئی حق ہے بھی نہیں۔"

"اس کا مطلب تمہیں کوئی اور حق بھی چاہیے؟"

نہیں مجھے کوئی حق نہیں چاہیے۔میری زندگی کا ایک اچھا پہلو یہ ہے کہ میں اپنے تمام حقوق کو" فرض کر لیا کرتی ہوں۔پھر وہ ملیں، نہ ملیں،اس سے کس کو مطلب؟اب جیسے تم ہو ہمیشہ سے میری پہنچ سے دور لیکن میرے خیالوں کی دنیا اتنی طاقتور ہے کہ تمہیں بھی میرے اتنے قریب "لے آئی؟

توکیا تم باقی کی زندگی اسی خیالوں کی دنیا میں گزار دینا چاہتی ہو؟تم ایک بار سکون سے کیوں" "نہیں سوچتی اس کے بارے میں؟وہ بہت اچھا ہے عبیرہ۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو کیا میں بری ہوں؟"

"کسی کی محبت سے بڑھائے جانے والے ہاتھ کو دھتکارنے والے برے ہی ہوتے ہیں۔"

کسی کے ترس اور رحم دلی کے احساسات سے بڑھائے جانے والے ہاتھ کو دھتکارنے والے"

"عقلمند ہوتے ہیں چندا۔

www.novelsclubb.com

"تمھیں لوگوں کو پرکھنا نہیں آتا، ورنہ تم کبھی اس کے خلوص پر شک نہ کرتی۔"

اس کا یہ خلوص میری عزت نفس کا سودا کرنا چاہتا ہے اور ایسے میں تم بھی اسی کا ساتھ دے"

"رہے ہو؟

"تم ایسا غلط کیوں سمجھ رہی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جو بھی سمجھ رہی ہوں، بالکل ٹھیک سمجھ رہی ہوں۔ میں ابھی تک اپنی پوری زندگی گئی"

"محرومیوں کے ساتھ گزارتی آئی ہوں، تو آگے بھی گزر ہی جائے گی۔

اور اس کی آنکھوں سے خاموش آنسو بہنے لگے۔

چندا کو اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر تکلیف تو ہوئی لیکن ساتھ ہی اسے ایک آسرا بھی تھا، راحم جاتے جاتے اسے اشارہ کر گیا تھا۔

یعنی وہ چٹا ڈڈو سب سنبھال لے گا، فی الحال عبیرہ کو سنبھالنے کی ذمہ داری اس نے چاند کو دی تھی اور باقی ساری رات چاند کو عبیرہ کی دلجوئی کرتے ہوئے گزارنا تھی۔

★★★

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبیرہ کی ذہنی حالت بے حد قابلِ رحم ہو چکی تھی۔اسے نعیمہ بیگم کے دیے گئے تمام ترطعنے پوری جزیات کے ساتھ یاد آتے اور اسے اپنے وجود سے نفرت ہونے لگتی۔یہاں تک کہ ایک بار وہ اپنا ایک بھینس تک سے موازنہ کرنے لگی تھی۔

مجھ میں اور اس گائے میں کیا فرق ہے؟اس نے یہ سوال خود سے کر تو لیا ہے مگر اس کا جواب ڈھونڈنا بے حد مشکل لگا۔وہ جسے خدا ہے اشرف المخلوقات بنایا تھا،شیطان کے وسوسوں کا شکار ہو کر اپنا موازنہ ایک جانور سے کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

★★★

راحم اور عبیرہ تین مہینوں بعد اٹھارواں سن پار کرنے والے تھے۔راحم نے پرائیویٹ میٹرک کرنے کے بعد کچھ ڈپلوماز کر لیے تھے،جن سے وہ مستقبل میں مناسب روزگار کما سکتا تھا۔اور پھر یہ وقت بھی گزر گیا۔راحم کشمالہ کے سر ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم بھول رہے ہو وہ پولیو کی مریضہ ہے۔"

راحم کے خیالات جان کر تمام تر اعلیٰ اخلاق کے باوجود کشمالہ کو پتنگے لگ گئے۔

اماں میں کچھ نہیں بھول رہا۔میرے نزدیک اس بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔مجھے اس سے "
"کوئی فرق نہیں پڑتا۔

"آخری بار کون سی مووی دیکھی تھی بیٹا؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں سیریس ہوں۔"وہ جھنجلایا۔"

"بس اسی دن سے بچنے کے لیے تمہیں ان خرافات سے منع کرتی تھی۔"

اماں آخر کیا برائی ہے اس میں؟ شادی کے لیے صرف صورت ہی تو نہیں دیکھنی ہوتی،"

"سیرت بھی تو دیکھتے ہیں ناں؟

ایسا بھی تمھیں اس میں کیا نظر آگیا ہے جو اتنے سالوں سے مجھے نظر نہیں آیا؟اس کی ناکارہ" ٹانگیں؟کالا رنگ؟اس کا بوجھ سہارتی ویل چیئر؟جو اپنے جسم کا بوجھ خود نہیں اٹھا سکتی وہ تمہاری "زندگی مکمل کرے گی؟

اب وہ ایک نرم دل عورت سے صرف ایک دیسی ماں بن چکی تھیں جو اپنے گھر چاند سی بہو لانے کی خواہش پر کسی صورت سمجھوتہ کرنے والی نہ تھیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے لیے وہ سر سے پاؤں تک قابل احترام ہے اماں۔پلیز اس کے بارے میں اس طرح "
"کے الفاظ استعمال کر کے مجھے تکلیف مت دیں۔

اگر تم اس کی آنکھوں پر فدا ہو تو یاد رکھنا،وہ حسین آنکھیں شروع کے دو تین دن ہی دکھائی "
دیں گی۔بعد میں پوری زندگی اس کی سانولی رنگت اور معذور وجود تمہارے لیے بیزاری اور
"شرمندگی کا باعث بنتا رہے گا۔

اففف اماں یوں اسے کیسی مشکل میں ڈال رہی تھیں؟اب وہ انھیں کیسے بتاتا کہ چندا سے باتیں
کرتی ہنستی کھلکھلاتی وہ گڑیا اسے ۱۱ سال کی عمر میں ہی متاثر کر گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اماں کو کیسے بتاتا کہ وہ منظر اسے کیسے مسحور کر دیا کرتا تھا۔جب کبھی کسی بھولے شکایتی بچے کی طرح بغیر چاند سے نظر ہٹائے اپنی اذیتیں اس کے ساتھ بانٹتی تو ان کا اونچا لمبا بیٹا بھی اپنے آنسو ضبط نہ کر پاتا تھا۔

راحم کو لگتا تھا کہ عبیرہ اپنی محویت میں اپنے جذبات کے شور کے دوران اس کی نم آنکھیں محسوس نہیں کر پاتی تھی، مگر یہاں وہ غلط تھا۔عبیرہ ہر بار اسے اپنا وہم گردان کر بھلا دیتی۔اس کے غم میں چند کے سوا اور کوئی آنسو بہا سکتا تھا کیا؟بس یہ سوچ کر وہ حقیقت سے نظریں چرا لیتی ۔اسے خوش فہمیاں پالنے سے ڈر لگتا تھا۔انہیں غلط فہمیوں میں تبدیل ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگتی تھی۔

اکثر راتوں کو کسی بات پر عبیرہ اور راحم کی لڑائی ہو جاتی تو چندا بیچ بچاؤ کرواتا۔عبیرہ راحم سے ناراض ہو جاتی بعد چندا عبیرہ سے راحم کی سفارش کرتا،اگر یہ بھی مسترد ہو جاتی تو وہ راحم کو طرح طرح کے مشورہ دیتا،تب کہیں جا کر یہ ناراضی دور ہوتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبیرہ کے دل کے کہیں بہت اندر ایک گوشہ تھا جو کبھی بھی اس چٹے ڈڈو سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ پاتا تھا۔

وہ اماں سے یہ سب باتیں کیسے کہتا؟ کچھ دیر اور کوشش کرنے کے بعد اماں مزید جارحیت پر اتر آئیں۔ اب ان کا نشانہ عبیرہ کا کردار تھا۔ ان کے مطابق عبیرہ جیسی لڑکیاں جن کا مستقبل تاریک ہوتا ہے ان کے معصوم بیٹے جیسی لڑکوں کو پھنسا کر اپنا مستقبل سنوارنے کی کے منصوبے بناتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

یہاں پر آکر راحم کی برداشت جواب دے گئی۔ وہ دونوں ہاتھوں سے اپنی آنکھوں کو ڈھانپ کر چارپائی پر پھیلنے کے سے انداز میں بیٹھ گیا۔ اس کا ہولے ہولے ہلتا وجود۔۔۔ کشمالہ کو لگا کسی نے ان کے دل کو سختی سے مٹھی میں بھینچ لیا ہو۔ اور پھر اولاد جتنا بھی قد نکال لے ماں کی آغوش اس

کے لیے کبھی بھی تنگ نہیں پڑتی۔کشمالا نے اسے اپنی چادر سے ڈھانپ لیا، جیسے پوری دنیا سے چھپا لینا چاہتی ہوں۔

★★★

کھلے آسمان تلے وہ اپنی چارپائی پر چت لیٹا تھا۔چندا کافی دیر سے اسے کچھ کہنے کی کوشش کررہا تھا مگر اسے منھ لگانے کا راحم کا کوئی موڈ نہ تھا۔اسے چاند کسی رقیب سے کم نہ لگتا تھا۔

مرد ہوناں؟روتے ہوئے شرم نہیں آتی؟"چندا نے طنز مارا۔"

"چاند ہوناں؟پٹر پٹر زبان چلاتے ہوئے شرم نہیں آتی؟"

"مجھے بولنے کا حق عبیرہ نے دیا ہے۔"

تم صرف اس کے فینٹسی ورلڈ کا ایک کردار ہو،اس سے زیادہ کچھ نہیں۔اس لیے اپنی چونچ "
" بند رکھو

میں اس کے فینٹسی ورلڈ کا بنیادی کردار ہوں،اور عبیرہ کے لیے یہ دنیا حقیقت سے زیادہ اہم "
" ہے۔میرے لیے یہی کافی ہے۔

تم حقیقت نہیں ہو تم صرف ایک خیال ہو۔ایک سراب۔۔۔"راحم کچھ کھو سا گیا۔"

چندا اس کی بات سنتے ہوئے ہلکا سا ہنس دیا۔کچھ طنز سے۔۔۔کچھ مزہ لیتے ہوئے۔۔۔

تو تم اپنی محبت کو حقیقت سمجھتے ہو؟وہ بھی صرف ایک خیال ہی تو ہے۔خیالوں میں سب سے "
" جھوٹا،سرابوں میں سب سے زیادہ دھوکہ باز۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جھوٹ؟ دھوکہ باز؟ تم بغیر کچھ جانے میرے جزبات کے بارے میں ایسا کیسے کہہ سکتے ہو"
؟"

اچھا تو ذرا اپنے دل میں جھانک کر تو بتاؤ۔ اگر یہ سات سال تمہارے اور عبیرہ کے بیچ نہ آئے"
"ہوتے تو کیا تم کبھی بھی عبیرہ جیسی لڑکی کا انتخاب کرتے؟

ہاں بالکل۔۔۔"راحم کچھ جز بز ہوا مگر پھر اعتماد سے بولا۔"

تم عبیرہ کو دھوکہ دے سکتے ہو، عبیرہ کے چندا کو نہیں۔"

www.novelsclubb.com

تم بتاؤ کہ کیا کبھی تم عام حالات میں عبیرہ جیسی لڑکی کا انتخاب کرتے ؟اگر اس کی آنکھیں باقی لوگوں کی طرح سیاہ ہوتیں تو کیا وہ تمہاری توجہ کا مرکز بنتی ؟

اگر اسکا لہجہ گاؤں کے باقی ان پڑھ بچوں جیسا ہوتا تو کیا تمھیں اس سے بات کرنے میں مزا آتا؟"

ہاں شاید۔۔۔"اس بار اسے خود بھی اپنا لہجہ کمزور لگا۔"

وہ محبت ہی کیا جس پر یقین نہ ہو؟ تم لوگ ظاہری خدوخال پر مر مٹتے ہو اور پھر اسے محبت کا نام دے بیٹھتے ہو؟ یہ سراب نہیں تو اور کیا ہے؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارے اس سوال کا میرے پاس کوئی جواب نہیں سوائے اس کے کہ میرے جذبات عبیرہ" کے لیے بلکل کھرے ہیں۔جو بھی ہے،میرا اس سے لگاؤ اور اپنائیت جھوٹی ہرگز نہیں ہے۔"

مگر کیا ان گزرے ماہ و سال میں پرورش پانے والا یہ لگاؤ تمھیں اتنا مضبوط کر گیا ہے کہ کل کو" عبیرہ کی طرف حقارت آمیز نظروں سے دیکھنے والوں کی آنکھیں نوچ سکو؟"

"میں خود سے وابستہ لوگوں کی حفاظت کرنا جانتا ہوں۔"

میری عبیرہ کی کرلوگے؟"چندا نے بے حد محبت سے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

راحم نے ایک بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ زور و شور سے سر اثبات میں ہلا کر چاند کو یقین دلایا۔ چندا کے منہ سے 'میری عبیرہ' سننا راحم کو پہلی بار بے حد بھلا لگا۔اس بار اسے جان محسوس نہیں ہوئی. وہ جان چکا تھا کہ وہ, عبیرہ اور چاند مل کر ایک اچھی تکون بنا سکتے تھے۔

وہ دونوں بازوؤں کا تکیہ بنائے آسمان کی جانب سر کر کے چندا سے باتوں میں مصروف تھا،اگر کشمالہ بیگم اسے اس حال میں دیکھ لیتیں تو انہیں کوئی شک باقی نہ رہتا کہ ان کے بیٹے کو گاؤں کی چڑیلوں نے اپنے جال میں پھنسا لیا ہے۔

★★★

کئی دنوں تک دونوں ماں بیٹا میں اس حوالے سے وقتاً فوقتاً بات ہوتی رہی ماں کو مسلسل ناپر اڑا دیکھ کر راحم نے یہ معاملہ طفیل سعید صاحب کے سامنے رکھا۔اگر یہ ماضی کے طفیل صاحب ہوتے تو اپنے بیٹے کو دس باتیں صرف اپنے قبیلے اعلیٰ معیار پر سناتے اور دس باتیں عبیرہ کی

www.novelsclubb.com

محرومی اور ظاہری شکل وصورت پر.... مگر بھلا ہو وقت کا جس نے طفیل سعید صاحب کو عاجزی سکھادی تھی۔جب ان کا سارا کا سارا غرور خاک مل چکا تھا،تو اسی لڑکی کے باپ نے انہیں پناہ دی تھی جس سے ان کا بیٹا شادی کرنے کا خواہش مند تھا۔ان کے پاس اکڑنے کو کوئی بات نہ رہی تھی۔مگر کشمالہ بیگم ان دونوں باپ بیٹا کے لیے ایک مشکل ہدف ثابت ہو رہی تھیں۔راحم جسے لگتا تھا کہ اماں آسانی سے مان جائیں گی مگر ابا کو منانا مشکل ہو گا، یہاں معاملہ بالکل ہی الٹ دیکھ کر اس کا سر ہی گھوم گیا۔اماں بضد تھیں کہ وہ کسی کم صورت لڑکی کو اپنی بہو ہر گز نہیں بنائیں گی۔

www.novelsclubb.com

اماں اگر آپ نے میرے جوان ہونے پر ایسا سکھانا تھا تو بچپن میں مجھے حضرت جلیبیب" (julaybeeb) کی کہانی کیوں سنایا کرتی تھیں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کشمالہ کے بعد اس سوال کا کوئی جواب نہیں تھا۔ان کے پاس کہنے کو کچھ باقی نہ رہا تھا۔ حضرت جلیبیب حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں ایک صحابی تھے جو شکل وصورت اور قد کے لحاظ سے بالکل متاثر کن نہیں تھے، یہاں تک کہ اس وجہ سے لوگ انھیں بے حد ناپسند کیا کرتے تھے، مگر ہمارے رسول سر سے پاؤں تک محبت کی عملی تفسیر، انہوں نے نہ صرف حضرت جلیبیب کی شادی کروائی بلکہ ان کے لیے وہ عورت منتخب کی جو مدینہ میں سب سے زیادہ خوبصورت، مالدار اور دین دار تھی۔کشمالہ بیگم بچپن میں اپنے بیٹے کو بے حد شوق سے یہ کہانی سنایا کرتی تھیں، جس کا سبق آج وہ خود بھولے بیٹھی تھیں۔

اس وقت راحم، طفیل صاحب اور کشمالہ بیگم تینوں ایک ساتھ تھے۔راحم نے صاف صاف کشمالہ کو ایک مقررہ وقت اور تاریخ بتادی کہ اگر وہ اپنے بیٹے کی خوشیوں میں شامل ہونا چاہیں تو ٹھیک ورنہ ان کی مرضی۔اگر انہوں نے عبیرہ کو قبول نہ کیا تو اسے مجبوراً ایک الگ گھر لیناپڑے گا اور اتنے سالوں سے شوہر کی جدائی سہتی کشمال بیگم اب بیٹے کو خود سے دور کرنے کی ہمت نہیں رکھتی تھیں۔وہ بلکل خاموش رہ گئیں۔راحم کبھی بھی نافرمان اولاد نہیں رہا تھا، مگر وہ اماں کی یہ بے جا ضد بھی نہیں مان سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سفیر احمد کا تو وہ ویسے ہی بچپن سے بے حد لاڈلا رہا تھا حالانکہ از وہ بھی گئے تھے مگر اب راحم کسی کی سننے والا نہ تھا۔ جیسے تیسے کر کے اس نے انھیں اور آمنہ بیگم کو بھی منا ہی لیا تھا۔ کیونکہ وہ دونوں بھی جانتے تھے کہ عبیرہ کے لیے اس سے بہترین رشتہ نہیں ہو سکتا تھا۔

★★★

سفیر احمد کے گھر کو دلہن کی طرح سجادیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

عام سی بیس روپے میں بکنے والی لائٹیں مگر ان سے پھوٹتی محبت کی بیش قیمت شعائیں سب کے چہروں پر جگمگ کر رہی تھی۔ نکاح کی سنت ادا کر دی گئی تھی۔ راحم کی خواہش کے مطابق آمنہ بیگم عبیرہ کی ویل چیئر برآمدے میں لے آئی تھیں۔ اور راحم کی آنکھوں کے ایک اشارے سے سب کے سب اسے شوخ نظروں سے گھورتے ہوئے وہاں سے چلے دیے۔ راحم اور عبیرہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں چاند کو تکتے ہوئے کسی ایک کی طرف سے شروعات کے منتظر تھے۔ عبیرہ کو اس سب کے بارے میں پہلے سے آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ تو حیران پریشان اپنی زندگی کے ایک نئے باب کا آغاز ہوتے دیکھ رہی تھی۔

تم نے کیوں کیا یہ سب ؟ عبیرہ نے بے چینی بھری نظروں سے اسے دیکھا۔ "

مجھے ٹھیک سے اپنی ناک صاف کرنا نہیں آتا ناں۔۔۔ تو اس کام کے لیے ایک انسان کی" "ضرورت تھی۔

www.novelsclubb.com

راحم نے بچپن کی اس یادگار مکالمے کا حوالہ دیا، جسے دونوں میں سے آج تک کوئی نہ بھلا پایا تھا۔

لاڈو اور مانو کی تو بہت اچھے سے پونچھ لیتے ہو؟" لاڈو اور مانو راحم کی بھینسیں تھیں جن سے" راحم کو اس قدر محبت تھی کہ کبھی کبھی ان کی بہتی ہوئی ناک خود اپنے ہاتھوں سے پونچھا کرتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ان دونوں کے پاس ناک پونچھنے والا کوئی ہے ہی نہیں۔"

"زیادہ باتیں مت بناؤ۔ تم جانتے ہو ناں میں خوبصورت نہیں ہوں۔"

ہائے۔۔۔۔"راحم نے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔"

"سارا مسئلہ ہی تو یہی ہے کہ تم خوبصورت نہیں ہو تو یہ حال ہے۔ اگر ہوتی تو میں کہاں جاتا؟"

یہ جملہ ادا کرتے ہی اس کے چہرے کو ایک بے حد دلفریب مسکراہٹ نے چھو لیا مگر عبیرہ مسکرائی تک نہیں۔ اس نے اپنی ویل چیئر کا رخ راحم کی جانب کیا۔ اب وہ دونوں بالکل مدمقابل تھے۔ اس نے راحم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ دیکھ رہے ہو۔۔۔" وہ اپنے اور راحم کے ہاتھوں کے رنگ کے فرق کو بے بسی سے دیکھ رہی تھی۔

"میں نے کبھی چاند کو پانے کی کوشش نہیں کی راحم۔ چاند مجھ سے بہت دور تھا۔۔۔ یا کم از کم مجھے ایسا لگتا تھا۔ اتنا ہی دور جتنا کسی دریا کے کنارے پر کھڑا ایک شخص جس سے وہ دریا بھی منہ موڑ لے۔۔۔ اور وہ پیاسا دربدر بھٹکتا رہے۔۔۔ یہاں تک کہ صحرا آجائے۔۔۔"

اس کی بات پر راحم کا دماغ گھوم گیا۔ اس نے پہلے تو سختی سے عبیرہ کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں جکڑے۔ وہ کچھ غصے میں کہنے ہی لگا تھا کہ عبیرہ بول پڑی۔

"اس ویل چیئر پر بیٹھی یہ لڑکی کبھی تمہارے کندھے تک نہیں پہنچ سکے گی۔۔۔ تمھیں یہ سب نظر کیوں نہیں آتا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنا کہہ کر وہ اپنے ہاتھ غصے سے اس کی قید سے چھڑوا کر اپنی عادت کے مطابق اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں سے ڈھانپے بری طرح رو پڑی۔اور یہاں پر راحم کی بھی بس ہو گئی۔وہ گھٹنوں کے بل بیٹھتا چلا گیا۔ایک جھٹکے سے اس کے دونوں ہاتھ واپس اپنے ہاتھوں میں لیے۔اس کے سامنے سر جھکائے پہلے اس کے دونوں ہاتھوں پر،اور پھر اس کی پیشانی پر عقیدت بھرا بوسہ دیتے وہ عبیرہ کو ساکت کر گیا۔وہ اپنے ہاتھوں پر گیلا پن محسوس کر چکی تھی۔راحم کے الفاظ عبیرہ کو اس کے جذبات کا کبھی یقین نہیں دلا سکتے تھے،تو شاید یہ کام آنسو کر جاتے۔

اسی حالت میں گھٹنوں کے بل بیٹھے اب کی بار وہ اپنی محرم کو اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ آنسو بھری آنکھوں سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر صرف اتنا ہی کہہ سکا کہ

"جنھیں سر پر تاج کی طرح سجا کر رکھنا ہو،انہیں کندھوں تک لانے کی کیا ضرورت ؟"

عبیرہ جو کہ تقدیر کے اس ہیر پھیر پر ابھی تک ہے یقین تھی،اس کے تحفظ بھرے حصار میں سکون پاگئی۔راحم کے سینے سے لگے اس نے ایک ہاتھ سے ربیع الاول کی پہلی تاریخ کے چندا کی طرف فلائنگ کس اچھالی،وہ جھوم اٹھا .

وہ گزرے ماہ وسال کی چاندنی راتوں میں اس نے نمازی کی تمام نفوس کے سو جانے کے بعد کانپتے ہوئے ہاتھوں کا پیالہ بنا کر مانگی جانے والی دعائیں کن فیکون کے معجزے کے طور پر سامنے آئی تھیں۔جو نمازوں کی ٹھنڈک بھی اس میں مل جاتی تو کیا ہوتا؟

ایک مسمم ارادہ تھا جو اس نے ان لمحات کو گواہ بنا کر کیا تھا۔اگر اس ارادے کی تکمیل کے دوران وہ کمزور پڑ بھی جاتی وہ بھی اسے کوئی پرواہ نہیں تھی،اس کا شریکِ سفر اسے کبھی بھی رب کی ذات سے غافل نہیں ہونے دے گا۔وہ جس نے اسے زندگی کی جانب واپس لانے میں سب سے بڑا کردار ادا کیا تھا جس کے ساتھ مل کر ایک بہت لمبا سفر اس کا منتظر تھا۔اور آخر کار وہ یہ سمجھ گئی تھی،زندگی کی گاڑی چلانے کے لیے اسے قدموں کی ضرورت نہیں تھی۔اگر ہوتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو رحمٰن کبھی اسے اس کا شکار نہ کرتا۔ہاں ماضی میں اس کی کئی تکلیف دہ یادیں موجود تھیں، آج وہ اپنے رب کی تمام تر مصلحتوں کو سمجھ گئی تھی۔

ناشکری کا ایک حرف بھی اس پر حرام تھا۔اب اسے صبر نہیں کرنا تھا،اب اسے شکر کے ذریعے اپنے رب کو راضی کرنا تھا.

★★★

---ختم شد---

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842